روزنامہ
وطن
بڈگام

WATTAN
The Urdu Daily

منگلوار
18 فروری 2025

TUESDAY
18-FEBRUARY-2025

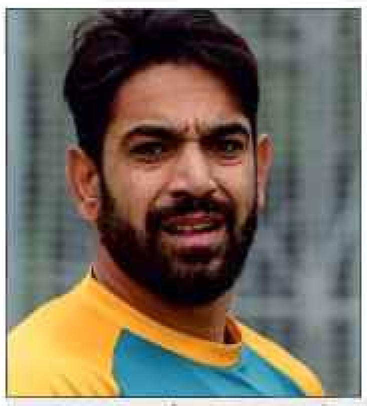

صفحہ 08 حارث کی نیٹ پر باؤلنگ شروع

صفحہ 08 بیٹے کو آخری بار دیکھے دو سال گذر گئے

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■

■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 40 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

ملی ٹنسی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کی کارروائیوں میں کوئی رکاوٹ نہیں آئے گی: منوج سنہا

امن وسکون کی حفاظت ہماری اولین ترجیح

سیکورٹی فورسز کے پاس دہشت گردی کے خاتمے اور خطے کو محفوظ بنانے کیلئے واضح ہدایات

سرینگر/17 فروری//

ملی ٹنسی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کی کارروائیوں میں کوئی رکاوٹ نہیں آئے گی کا اعلان کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ جموں وکشمیر میں امن وسکون کی حفاظت ہماری اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیکورٹی ایجنسیوں کو دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے اور دیرپا استحکام کو یقینی بنانے کیلئے واضح ہدایات دی گئی ہیں۔ سی این آئی کے مطابق جموں میں ایک تقریب کے حاشیہ پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں میں کوئی رکاوٹ نہیں آئے گی اور جموں وکشمیر میں امن وسکون کو برقرار رکھنا اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پولیس اور سیکورٹی فورسز سیکورٹی چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے قریبی تال میل میں کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا ”سیکورٹی فورسز کے پاس دہشت گردی کے خاتمے اور خطے کو محفوظ بنانے کے لیے واضح ہدایات ہیں۔“ انہوں نے مزید کہا کہ سیکورٹی ایجنسیوں کو دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے اور دیرپا استحکام کو یقینی بنانے کے لیے واضح اور غیر متزلزل ہدایات دی گئی ہیں۔ منوج سنہا نے کہا کہ فوج پوری طرح سے قابل ہے اور سرحد پر مضبوط اور مناسب جواب دے رہی ہے۔ انہوں نے لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے ساتھ حالیہ تشدد کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں مزید کہا، ”فوج صورتحال کا موثر جواب دے رہی ہے“۔ انہوں نے مزید کہا ”اس سلسلے میں جو بھی کارروائی کی جا رہی ہے، اس میں کوئی وقفہ نہیں ہوگا، یہ بلا تعطل جاری رہے گا اور میں سمجھتا ہوں کہ اولین ترجیح جموں وکشمیر میں امن برقرار رکھنا ہوگی۔“ خیال رہے کہ لائن آف کنٹرول کے پار سے پاکستان کی جانب سے اتوار کی صبح فائرنگ کی گئی جس کے بعد فوج کی جانب سے فوری جوابی کارروائی کی گئی۔ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کے روز کہا کہ انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈالی جائے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ۔۔۔101

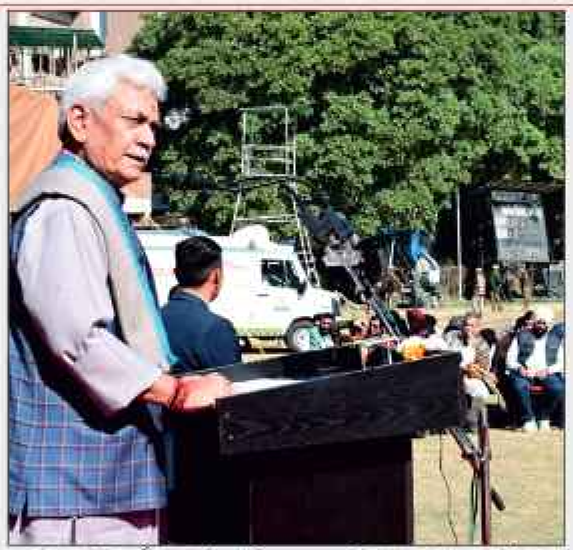

سرحد پار فائرنگ سے 1947 سے لے کر اب تک

جموں وکشمیر کے عوام نے بے پناہ تکلیفیں اٹھائی ہیں: نائب وزیر اعلیٰ

سرینگر/17 فروری//

سرحد پار سے ہونے والی فائرنگ سے سال 1947 سے لیکر اب تک جموں و کشمیر عوام نے بے پناہ تکلیفیں اٹھائی ہیں کی بات کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ یہ سلسلہ جلد ختم ہو جائے گا۔ اسی دوران انہوں نے کہا کہ غیر قانونی کان کنی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ سی

این آئی کے مطابق دورہ بارہمولہ کے دوران میڈیا نمائندوں سے بات کرتے

ہوئے نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ سرحد پار سے ہونے والی فائرنگ سے سال 1947 سے لیکر اب تک جموں وکشمیر عوام نے بے پناہ تکلیفیں اٹھائی ہیں۔ انہوں نے کہا ”یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ ہم 1947 سے اس کا مشاہدہ کر رہے ہیں، اور جب بھی یہ پھوٹتا ہے۔ اس نے زندگیوں کو تباہ کر دیا ہے۔ امید ہے کہ ہم اس سے چھٹکارا پا لیں گے“۔ آبی ذخائر۔۔۔102

شالٹینگ سرینگر میں عدم شناخت نعش برآمد

سرینگر/17 فروری//

سرینگر کے شالٹینگ علاقے میں ایک عدم شناخت نعش برآمد ہونے کے بعد پولیس نے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر کے شالٹینگ علاقے میں سوموار کی صبح ایک نعش برآمد ہوئی۔ ذرائع نے بتایا کہ کچھ مقامی لوگوں نے عدم شناخت شخص کی نعش دیکھی جس کے بعد انہوں نے پولیس کو مطلع کیا جس کے بعد پولیس کی پارٹی نے موقعہ پر۔۔۔103

مرکز سب کا ساتھ سب کا وکاس کے منتر کو لے کر چل رہی ہے کسی بھی مذہب کے خلاف نہیں

تال میل میں کمی نے کئی اسکیموں کے نفاذ اور فنڈس کی تقسیم کو متاثر کیا، ہر کونے تک پہنچنا ترجیح: رجیجو

سرینگر/17 فروری//

جموں وکشمیر انتظامیہ اور اقلیتی امور کی وزارت کے درمیان تال میل کی کمی نے اسکیموں کے نفاذ اور فنڈس کی تقسیم کو متاثر کیا ہے کا انکشاف کرتے ہوئے پارلیمانی امور اور اقلیتی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ وزارت کا

مقصد صحت، تعلیم اور کھیلوں کے شعبوں کے ساتھ ساتھ مقامی دستکاری اور

ہینڈلوم میں مدد فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ بعض علاقوں میں پینے کے پانی کے مسائل کو حل کرنے کیلئے ایک پروجیکٹ تجویز کیا گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق گلمرگ دورے کے دوران میڈیا سے بات کرتے ہوئے پارلیمانی امور اور اقلیتی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے کہا۔۔۔104

دسویں جماعت کے سالانہ امتحانات کا باقاعدہ آغاز

سخت ترین انتظامات کے بیچ پہلے پرچے میں 114413 سے زائد امیدواروں کی شرکت

سرینگر/17 فروری//

سخت حفاظتی انتظامات کے بیچ وادی کشمیر میں مارچ سیشن کے تحت آخری بار دسویں جماعت کے سالانہ امتحانات کا باضابطہ طور پر آغاز ہوا۔ انتظامیہ نے امتحانات کو خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دینے اور کسی بھی امکانی گڑبڑ سے نمٹنے کیلئے امتحانی مراکز کے باہر سخت ترین سیکورٹی کے انتظامات کئے تھے

۔ امتحانات کا آغاز جیسے ہی ہوا تو ہزاروں کی تعداد میں طلبہ نے شرکت کی۔ سی این آئی کے مطابق سخت حفاظتی انتظامات کے بیچ جموں کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کی جانب سے سالانہ امتحان کا آغاز ہو گیا ہے اور۔۔۔105

شہرہ آفاق گلمرگ میں منعقد ہونے والا

کھیلو انڈیا کا پانچواں مرحلہ فی الحال ملتوی

سرینگر/17 فروری//

شہرہ آفاق گلمرگ میں کم برف کی موجودگی کے چلتے 5ویں ”کھیلو انڈیا“ سرمائی کھیلوں کا دوسرا مرحلہ فی الحال ملتوی کر دیا گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق شہرہ آفاق گلمرگ میں آنے والے دنوں کے دوران منعقد ہونے والے کھیلو انڈیا کے پانچویں مرحلے کو فی الحال ملتوی کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں وزارت کھیل نے اعلان کیا ہے کہ کھیلو انڈیا سرمائی کھیلوں کا جو مرحلہ کشمیر میں منعقد ہونے والا تھا وہ ملتوی کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایونٹ کی نئی تاریخوں کا اعلان موسم کے بہتر ہونے اور برف کی تازہ تشخیص مکمل ہونے کے بعد کیا جائے گا۔ خیال رہے کہ گلمرگ میں اسنو ایونٹس کا انعقاد ہونا تھا، جس میں الپائن اسکیئنگ، نورڈک اسکیئنگ، اسکی کوہ پیمائی، اور سنو بورڈنگ شامل ہیں۔ لیہ نے کھیلوں کے پہلے مرحلے کی میزبانی کی جس میں آئس ایونٹس۔۔۔106

نئے موسمی کلینڈر کے بیچ شبانہ درجہ حرارت میں بہتری

مغربی ہوائیں، جموں وکشمیر میں اثر انداز، 19 اور 20 فروری کو بارشوں اور برفباری کا امکان

سرینگر/17 فروری//

ماہ فروری میں ہی دن بھر کھلی دھوپ نکلنے سے جہاں دن اور رات کے درجہ حرارت میں کافی بہتری درج ہوئی ہے وہیں محکمہ موسمیات نے اگلے 24 گھنٹوں کے دوران خشک موسم کی پیشگوئی کرتے ہوئے 19 اور 20 فروری کو وسیع پیمانے پر بارشوں اور برفباری کی پیشگوئی کی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق مغربی ہوائیں

جموں کشمیر میں اثر انداز ہو رہی ہے جس دوران میدانی علاقے میں ہلکی سے درمیانی درجے جبکہ بالائی علاقوں میں قریب 1 فٹ تک۔۔۔107

وادی گریز میں رات بھر ہلکی برفباری

رازدان پاس برف میں دب گیا، 8 انچ برف جمع

سری نگر: ۱۷ فروری //

شمالی کشمیر کے ضلع بانڈی پورہ میں واقع وادی گریز میں رات بھر ہلکی برفباری ہوئی جس سے مکینوں کو کافی راحت ملی۔ جے کے این ایس کے مطابق، مقامی لوگوں نے بتایا کہ وادی گریز کے مرکزی علاقے داور میں تقریباً 9 انچ برف پڑی، جب کہ دور دراز کی تحصیل تلیل میں نسبتاً کم برف باری ہوئی جس میں تقریباً 5 سے 6 انچ برف باری ہوئی۔ ایس ڈی ایم گریز، مختار احمد نے بتایا کہ 5 سے 8 انچ برف پڑی ہے۔ اس دوران سیزن کی دوسری درمیانی برف باری پر مکینوں نے ملے جلے ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ گجراں گاؤں کے اویس خان گجر نے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ سیزن۔۔۔108

کنٹرول لائن پر فائرنگ

7 دنوں میں 3 فوجی زخمی

سری نگر: ۱۷ فروری //

بھارت اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کے معاہدے کے باوجود ایل او سی پر کشیدگی میں تیزی سے اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر میں لائن آف کنٹرول کے اس پار سے گزشتہ سات دنوں کے دوران کم از کم 3 ہندوستانی فوجی اسنائپر فائرنگ میں زخمی ہوئے ہیں، جس سے۔۔۔109

طویل خشک موسمی صورتحال سے پانی کے چشمے سوکھ گئے

شمال وجنوب میں جنگلات میں بھیانک آتشزدگی سینکڑوں درختوں کو نقصان

سرینگر/17 فروری//

وادی کشمیر میں رواں موسم سرما کے دوران طویل خشک موسمی صورتحال سے جہاں بیشتر آبی چشمے سوکھ جانے کے باعث پانی کی قلت پیدا ہونے کا خدشہ لاحق ہو گیا ہے وہیں مختلف مقامات پر جنگلات میں بھیانک آتشزدگی سے

سینکڑوں سرسبز درختوں کا نقصان پہنچ گیا ہے۔ ادھر جنگلات میں بھیانک آتشزدگی کے بعد حکام آگ بجھانے کی کارروائیوں میں مصروف۔۔۔110

گاندربل پولیس نے گزشتہ ایک ہفتے کے

دوران تین مقدمات میں سزا سنائی: ایس ایس پی گاندربل

سرینگر/17 فروری//

گاندربل پولیس نے گزشتہ ایک ہفتے کے دوران تین اہم مقدمات میں سزا سنائی ہے کی بات کرتے ہوئے ایس ایس پی گاندربل راگھو ایس نے بتایا کہ ٹرائل کے دوران تمام مقدمات میں ملزمان کے خلاف الزامات عائد کیے گئے تھے۔ سی این آئی کے مطابق ضلع پولیس ہیڈ کوارٹر گاندربل میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ایس ایس پی گاندربل راگھو ایس نے دعویٰ کیا کہ پولیس نے جرائم کی روک تھام اور عوامی تحفظ میں غیر معمولی کامیابی حاصل کی ہے اور اس بات پر روشنی ڈالی کہ پولیس نے گزشتہ ایک ہفتے میں تین اہم مقدمات میں سزائیں حاصل کیں۔ ایس ایس پی نے کہا کہ پولیس۔۔۔111

سرینگر کٹڑہ ریل سروس کے پروگرام میں کچھ دنوں کی تاخیر

ریل سروس شروع کرنے کیلئے 21 یا 22 فروری کی تاریخ مقرر کئے جانے کا امکان

سری نگر: ۱۷ فروری //

کشمیر کو جموں سے ریل سروس کے ذریعے جوڑنے کے پروگرام میں کچھ دنوں کی تاخیر ہوگئی ہے، کیونکہ آج یعنی 17 فروری بروز پیر کو کٹڑہ اور سری نگر کے درمیان وندے بھارت ریل سروس شروع کرنے کا مجوزہ پروگرام فی الحال ملتوی کر دیا گیا ہے۔ امید ہے کہ کٹڑہ اور

سری نگر کے درمیان وندے بھارت ایکسپریس ریل کا 21 یا 22 فروری کو وزیر اعظم نریندر مودی کے ہاتھوں افتتاح کیا جائے۔۔۔112

ای ڈی نے نشیلی ادویات کیس میں

جموں وکشمیر، نئی دہلی، ہماچل پردیش میں چھاپے ڈالے

سرینگر/17 فروری//

نشہ آور ادویات کے غیر قانونی کاروبار اور اس کی سمگلنگ کے کیس کے سلسلے میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے جموں کشمیر سمیت ملک کی مختلف یونیز اور ریاستوں میں تازہ کارروائی کے دوران چھاپہ مار کارروائی کرتے ہوئے 2 کروڑ روپے نقدی اور زیورات ضبط کر لئے ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے کہا کہ اس نے 2 کروڑ روپے کی نقدی اور زیورات ضبط کیے ہیں اور کچھ شمالی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام جموں وکشمیر میں کی گئی حالیہ تلاشیوں کے دوران این سی بی کے ذریعہ منشیات کے ایک معاملے میں مطلوب دو ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ یہ چھاپے 13 فروری کو جموں وکشمیر، دہلی، ہماچل پردیش اور ہریانہ میں رئیس احمد بھٹ اور دیگر افراد۔۔۔113

دفعہ 370 اور 35-A کی بحالی کے سلسلے میں ممبر اسمبلی

کی جانب سے پیش کی گئی قرارداد بے معنی اور وقت ضائع کے مترادف

سرینگر / 17 فروری //

370-35A کی بحالی کے لئے ہندوارہ حلقے کے ممبر اسمبلی کی جانب سے ایک اور قرارداد اسمبلی میں پیش کرنے کے معاملے کو بھارتیہ جنتا پارٹی کے ترجمان نے صدر ہند پارلیمانی اور سپریم کورٹ کے احکامات کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ملک کی سب سے بڑی

عدالت نے پارلیمنٹ کے فیصلے کی توثیق

کی اسمبلی کو یہ اختیار نہیں کہ 370 کو پھر سے بحال کرے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈر ترجمان ایڈوکیٹ سنیل سیٹھی نے پیپلز کانفرنس کے صدر ہندوارہ حلقے کے ممبر اسمبلی سجاد غنی لون کی جانب سے تین مارچ کو شروع ہونے والے اسمبلی بجٹ اجلاس کے دوران 370-35A کو بحال کرنے کے لئے۔۔۔114

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

جگر کو ''ڈی ٹوکس'' کریں

نظام۔ ہاضمہ کا مرکزی کردار 'جگر' ہمارے بدن کا ایک اہم ترین عضو ہے لیکن ہم اسے خاص اہمیت نہ دیتے ہوئے نظر انداز کر دیتے ہیں، جس کا ہمیں بعد میں خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے۔ چونکہ جگر ہر وقت جسم کی صفائی ستھرائی پر مامور رہتا ہے، اس لئے اسے بھی صاف ستھرا اور صحت مند رکھنا ضروری ہے۔ اس کیلئے آپ کو کوئی مشکل کام نہیں کرنا پڑے گا، بس جگر کو صحت مند رکھنے والی غذائیں کھانا ہوں گی، پھر کبھی بھی آپ اپنے 'جگر' کو مشکل میں نہیں پائیں گے۔

چقندر

قدرت کا یہ تحفہ غذائیت اور ڈی ٹوکس اجزاء سے مالا مال ہے۔ وٹامن سی کی وجہ سے بہترین اینٹی آکسیڈنٹ کا حامل چقندر خون کو صاف اور خالص بناتا ہے۔ اس میں موجود آئرن، فائبر، فولیٹ، بیٹیلائن اور بیٹا سیئن جگر کے لئے بہت فائدہ مند ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ چقندر میں ایک فائبر پیکٹن بھی ہوتا ہے، جو جسم کی صفائی میں مدد کرتا ہے۔ یہ بائل ڈکٹ کی حفاظت میں مدد کرتا ہے، جس سے ہاضمہ کا عمل آسان ہوتا ہے۔

بیریز

بیریز کی ہر شکل جیسے کہ اسٹرابیری، بلوبیری اور رس بیری جگر کو نقصان سے محفوظ رکھتی ہیں۔ بلڈ اسٹریم میں ریلیز ہونے والے انزائمز کی وجہ سے یہ اس کے خلیوں کو محفوظ اور میٹابولزم کو تقویت پہنچا سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ جگر پر چربی چڑھنے سے محفوظ رکھتے ہوئے پورے نظام انہضام سے زہریلے مواد کو باہر پھینکنے میں مدد دیتی ہیں۔

لہسن

یہ غذا جگر کو ڈی ٹوکس کرنے والی غذاؤں میں سب سے اہم ہے۔ ایک دن میں تازہ لہسن کا صرف ایک جوا جگر کیلئے معجزے کا کام کرتا ہے، کیونکہ اس میں وافر مقدار میں سیلینیم ہوتا ہے، جو انزائمز کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ زہریلے مواد کو باہر نکال دیں۔ اس میں ایلیسین (Allicin) مادہ کینسر سے بچنے اور تکسیدی تناؤ سے ہونے والے نقصان سے محفوظ رکھتا ہے۔

لیموں

لیموں میں موجود وٹامن سی سے جگر کو قدرتی طور پر صاف رہنے میں مدد ملتی ہے۔ وٹامن سی جگر کو درکار انزائمز پیدا کرنے میں معاونت کرتا ہے، جس سے جسم کو توانائی ملتی اور نظام ہاضمہ بہتر ہوتا ہے۔

ڈینڈی لائن چائے

اس چائے میں ڈینڈی لائن کے پتے، جڑیں اور تنا شامل ہوتا ہے جس میں اینٹی انفلیمیٹری یعنی جلن سے بچانے والی خصوصیات ہوتی ہیں۔ ڈینڈی لائن چائے براہ راست بائل ڈکٹ کو ٹھیک کرتی ہے، جس سے جگر صحت مند زندگی گزارتا ہے اور پورے جسم کا نظام ہاضمہ خاص طور پر مثانہ بہتر طریقے سے کام کرتا ہے۔

گوبھی اور ہری سبزیاں

گوبھی اور ہرے پتوں والی سبزیاں جیسے بروکلی میں وافر مقدار میں جگر کیلئے فائدہ مند آئرن، وٹامنز اور اینٹی آکسیڈنٹس ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان میں ایک جزو گلوکوسینولیٹ (Glucosinolate) بھی ہوتا ہے، جو جگر کو ڈی ٹوکس کرنے والے انزائمز پیدا کرنے میں مدد کرتا ہے اور جگر کی اندرونی مرمت کرتا ہے۔ ہرے پتوں والی سبزیوں میں موجود کلوروفل بھی جگر کو ڈی ٹوکس کرنے میں بہت مدد کرتا ہے۔

شکر قندی

شکر قندی میں بیٹا کروٹین کی موجودگی جسم میں اینٹی انفلیمیٹری خصوصیات کا باعث بنتی ہے۔ دراصل بیٹا کروٹین جسم میں پہنچ کر وٹامن اے میں ڈھل جاتا ہے، جو جگر کیلئے بہت فائدہ مند ہے۔ سپلیمنٹ لینے سے بہتر ہے کہ بیٹا کروٹین والی غذاؤں بشمول گوبھی اور کدو وغیرہ سے وٹامن اے کی ضرورت پوری کی جائے اور اپنے جگر کو درست رکھا جائے۔

سبز چائے

سبز چائے کے جہاں دیگر فوائد ہیں، وہیں اس میں موجود پولی فینولز جگر کیلئے بہت مفید ہیں اور اسے کینسر، ہیپاٹائٹس جیسے امراض سے محفوظ رہنے میں مدد کرتے ہیں۔ ایک ریسرچ کے مطابق سبز چائے کے ایکسٹریکٹ سے جگر پر چڑھنے والی نقصان دہ چربی کا باعث بننے والے انزائمز کو دور رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ تاہم سبز چائے کے بہت زیادہ استعمال سے گریز کرنا چاہیے اور ایک دن میں دو یا تین کپ سے زیادہ نوش نہیں کرنا چاہیے۔

گاجر

گاجر بھی وٹامنز، منرلز، غذائی فائبر اور اینٹی آکسیڈنٹس سے لبریز ہوتی ہے۔ اس کا جوس پینے سے جگر میں ٹرائی گلیسرائڈز اور مونو ان سیچوریٹڈ فیٹی ایسڈ کی سطح کم ہوتی ہے۔ گاجر کا استعمال جگر پر زہریلے مواد اور چربی چڑھنے سے ہونے والے نقصان سے محفوظ رہنے میں مدد دیتا ہے۔

آئسڈ ٹی کی افادیت

گلوبل ولیج کی اصطلاح جب سے سامنے آئی ہے، ہم بلاواسطہ اس گلوبل ولیج کے باشندے بن گئے ہیں۔ ہمارے شب و روز اب بین الاقوامی طور پر منائے جانے والے دنوں سے مشروط ہونے لگے ہیں۔ دنیا بھر میں ہر مہینے اور پھر ہر مہینے کے کئی ایک دنوں کو مخصوص چیز یا چیزوں سے مشروط کر دیا جاتا ہے، ایسے ہی جون کو آئسڈ ٹی کا مہینہ بھی قرار دیا گیا ہے۔

آئسڈ ٹی کی ایک بھرپور تاریخ ہے اور لوگ 100 سال سے زائد عرصے سے اس سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔

چائے کے شوقین گرمیوں میں بھی گرما گرم چائے نوش فرمانے سے باز نہیں آتے، لیکن اگر آپ ماہ جون میں گرما گرم چائے پینے سے اجتناب کرنا چاہتے ہیں تو آپ کیلئے آئسڈ ٹی ایک بہتر انتخاب ثابت ہو سکتی ہے۔ اس سے نہ صرف موڈ اچھا ہو جاتا ہے بلکہ کئی بہترین فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں۔ آئسڈ ٹی کپ کے بجائے گلاس میں پی جاتی ہے اور اس کا گلاس وٹامنز، منرلز اور اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور ہوتا ہے، یعنی آپ کو وہ تمام غذائی اجزا ملتے ہیں، جن کی آپ کو دن بھر ضرورت ہوتی ہے۔ کم کیلوریز کی حامل ہونے کی وجہ سے آئسڈ ٹی آپ کے وزن میں کمی لانے میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہے۔ آئیں دیکھتے ہیں، آئسڈ ٹی سے ہم مزید کون سے اہم فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔

ہائیڈریشن کا خیال رکھے

گرم چائے کے مقابلے میں آئسڈ ٹی کا ایک گلاس آپ کے جسم میں پانی کی سطح زیادہ برقرار رکھتا ہے۔ یہاں تک کہ ہارورڈ پبلک اسکول آف ہیلتھ نے ہائیڈریشن کی فہرست میں پانی کے بعد اسے دوسرا بہترین مشروب قرار دیا ہے۔ اس کی ویب سائٹ کہتی ہے کہ سادہ آئسڈ ٹی کیلوریز سے پاک لیکن اینٹی آکسیڈنٹس، فلیوونائڈز اور دیگر ایسے اجزا پر مبنی ہوتی ہے جو آپ کی صحت کو عمدہ حالت میں رکھ سکتے ہیں۔ البتہ کریم، شکر یا دودھ شامل کرنے سے اس کی افادیت میں کمی آسکتی ہے۔

کیویٹیز سے حفاظت

آئسڈ ٹی دانتوں کیلئے عمدہ مشروب ہے۔ امریکی ریاست اوہائیو میں موجود کینیان کالج کی ریسرچ کے مطابق میٹھا کھانے کے بعد چینی سے پاک مشروب پینا آپ کے دانتوں پر پلاک جمع ہونے اور انہیں بیکٹیریا کی نشوونما سے محفوظ رکھتا ہے۔

ڈائٹ سوڈا کا بہتر متبادل

بظاہر آپ کے میٹھے کی طلب کو ڈائٹ سوڈا پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن اس میں بھی مصنوعی شوگر شامل ہوتی ہے، جو آپ کے جسم کیلئے کئی حوالوں سے نقصان دہ ہے۔ اس کے برعکس، آئسڈ ٹی طاقتور غذائی اجزا سے بھرپور اور شوگر سے مبرا ہوتی ہے، جس سے کیلوریز کنٹرول میں رہتی ہیں۔

میٹابولزم میں اضافہ

مینگنیز سے بھرپور یہ مشروب آپ کے زخموں کو تیزی سے مندمل کرنے اور ہڈیوں کو مضبوط کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔ لیکن اس سے بھی بڑا فائدہ یہ ہے کہ جب آپ وزن کم کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو یہ مشروب آپ کے میٹابولزم کو کم نہیں ہونے دیتا۔ مینگنیز آپ کے ہاضمے کے نظام کی مدد کرتا ہے، جسم کی چربی کو کام میں لاتا ہے اور میٹابولزم کو تقویت بخشتا ہے۔

اسٹریس سے دوری

چائے تو ویسے بھی اکثر لوگوں کا ذہنی تناؤ کم کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ سائنٹیفک جرنل میں پروسیڈنگز آف دی نیشنل اکیڈمی آف سائنسز کی شائع شدہ ایک تحقیق کے مطابق آئسڈ ٹی آپ کی انزائٹی اور اسٹریس کی سطح کو کم کر سکتی ہے۔ یعنی آئسڈ ٹی کے اس فائدے کی سائنس نے بھی توثیق کر دی ہے، تو ایک گلاس آئسڈ ٹی بنائیں اور ذہنی تناؤ میں کمی لائیں۔

اینٹی ایجنگ کیلئے مفید

کیا آپ جانتے ہیں کہ آئسڈ ٹی میں پھلوں اور سبزیوں کے مقابلے میں 8 سے 10 فیصد زیادہ پولی فینول اینٹی آکسیڈنٹس ہوتے ہیں؟ یہ اینٹی آکسیڈنٹس آپ کے جسم میں فری ریڈیکلز کو توازن میں رکھتے ہیں، کولاجن کی پیداوار کو بڑھاتے ہیں اور ٹوٹے پھوٹے خلیوں کی مرمت کرتے ہیں۔ آئسڈ ٹی کا استعمال آپ کے چہرے اور آنکھوں کو جھریوں سے زیادہ عرصے تک محفوظ رکھ سکتا ہے۔

دل کی صحت میں بہتری

آئسڈ ٹی کے آپ کے جسم پر اور بھی مثبت اثرات رونما ہوتے ہیں۔ میڈیکل جرنل سرکولیشن میں شائع شدہ ایک تحقیق کے مطابق جو لوگ آئسڈ ٹی کا زیادہ استعمال کرتے ہیں، انہیں ایسے افراد کے مقابلے میں ہارٹ اٹیک کا خطرہ کم ہوتا ہے، جو کہ آئسڈ ٹی نوش نہیں فرماتے۔

آئسڈ ٹی بنانے کا طریقہ

ان فوائد کو پڑھنے کے بعد اگر آپ کا دل آئسڈ ٹی پینے کو چاہ رہا ہے تو آپ درج ذیل طریقے سے اسے تیار کر سکتے ہیں۔

فروٹی آئسڈ ٹی کے اجزا

3 سے 4 ٹی بیگس
حسب ذائقہ چینی
ایک کپ کٹا ہوا کوئی بھی پھل (جیسے اسٹرابری وغیرہ)
آئس کیوبز، پانی
پودینے کے پتے
شہد
لیمن جوس
ایک اسکوپ ونیلا آئس کریم

سوئٹ لیمن آئسڈ ٹی کے اجزا

10 ٹی بیگس
حسب ذائقہ چینی

ملیٹھی ایک جادوئی شفائی جڑی بوٹی بھی ہے

کراچی: برصغیر پاک و ہند میں ملیٹھی ایک معروف جڑی بوٹی ہے جو زمین کی گہرائی میں پائی جاتی ہے۔ عموماً یہ گلے کی خراش اور دیگر عارضوں میں استعمال ہوتی ہے لیکن طبی ماہرین ملیٹھی (لیکر اِس) کو سپر فوڈ بھی قرار دیتے ہیں۔ ملیٹھی میں کئی طرح کی معدنیات، اینٹی آکسیڈنٹس، فاسفورس، پوٹاشیم اور دیگر اہم اجزا پائے جاتے ہیں لیکن کیا کیجئے کہ اس کا احوال بھی میتھی دانوں جیسا ہے جو بے حساب فوائد کے باوجود نظرانداز کئے جاتے ہیں اور ملیٹھی کا بھی یہی حال ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یونانی، اسلامی، آیورویدک اور دیگر پرانی تہذیبوں میں بھی ملیٹھی کو غیر معمولی مقام حاصل رہا ہے۔ اسی لیے گھریلو نسخوں میں بھی اسے اہمیت حاصل ہے۔ غذائی ماہرین کے مطابق ملیٹھی میں موجود اینٹی آکسیڈنٹس اندرونی جسمانی سوزش یا جلن کو کم کرتی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ جسم کے اندر سوزش، گرمی یا جلن کسی نہ کسی بیماری کا اشارہ ہوتی ہے۔ دوسری جانب اس میں اینٹی سیپٹک اور بیکٹیریا کے خلاف تاثیر بھی موجود ہے۔ ملیٹھی کو سردیوں کی خاص سوغات قرار دیا جا سکتا ہے۔

انزائٹی میں مبتلا شخص کی مدد کیسے کی جائے؟

جب آپ کا کوئی پیارا شخص انزائٹی سے دو چار ہو تو آپ کو بھی تکلیف ہوتی ہے اور چاہتے ہیں کہ اس مشکل وقت میں آپ اس کی مدد کو پہنچیں۔ تاہم، معاملہ انتہائی حساس اور پیچیدہ ہونے کے باعث آپ یہ بھی سوچتے ہیں کہ اس کی مدد کا درست طریقہ کیا ہو سکتا ہے کیونکہ تھوڑا سا بھی نامناسب رویہ اور بات چیت میں غلط الفاظ کا چناؤ، اس کی طبیعت میں بہتری لانے کے بجائے انزائٹی میں اضافے کا باعث بن سکتا ہے۔

اگر آپ انزائٹی کے شکار اپنے پیارے کی مدد کرنا چاہتے ہیں یا اس کی کیفیت کو نارمل سطح پر لانا چاہتے ہیں تو اس کے لیے آپ کو پہلے یہ سوچنا ہوگا کہ آپ کس طرح اس سے ہم احساسی (Empathy) پیدا کر سکتے ہیں۔ علم نفسیات پر کئی کتابوں کے مصنف اور کلینیکل سائیکالوجسٹ ڈیوڈ شاٹلے کہتے ہیں، ''آپ کو ایک اچھا سامع (سننے والا) اور ایک اچھا کوچ بننا پڑے گا۔ انزائٹی میں مبتلا شخص کو اس کے خول سے نکال کر کسی موضوع پر محض بات کرنے پر آمادہ کرنے سے بھی اس کی انزائٹی کی بلند شدت میں کمی لائی جا سکتی ہے''۔ آپ انزائٹی میں مبتلا اپنے پیارے کی مدد کے لیے بہت کچھ کر سکتے ہیں، جن کا ذیل میں ذکر کیا جا رہا ہے۔

بہترین دوست اور ہم احساس بنیں

کچھ لوگ سماجی تقریب سے صرف یہ سوچ کر ہی کنارہ کشی اختیار کرنے کا فیصلہ کر لیتے ہیں کہ وہاں آنے والے لوگ ان کے بارے میں کیا رائے قائم کریں گے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ کسی بھی سماجی تقریب میں انزائٹی سے متاثرہ شخص کے لیے اکیلے جانا بہت مشکل ہوتا ہے، اس لیے اسے رفاقت کی پیشکش کرتے ہوئے سماجی تقریبات میں آپ اس کے ساتھ چلے جائیں۔ ایک سماجی تقریب میں شخص آپ کا ساتھ ہی اس کی انزائٹی کو معتدل سطح پر لے آئے گا۔

انزائٹی اٹیک کھیل تماشا نہیں

جب انزائٹی کے شکار شخص پر Panic Attack یا (پریشانی کا حملہ) ہو تو اسے لوگوں کے ہجوم کے سامنے نہ رکھیں بلکہ کسی تنہا اور پرسکون جگہ پر لے جانے کی کوشش کریں، جہاں اسے پرائیویسی میسر آسکے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ لوگوں کی غیر ضروری توجہ ایسے شخص کی پریشانی میں اضافے کا باعث بنتی ہے، بالخصوص اگر وہ شخص سوشل انزائٹی کا شکار ہو۔

اپنی خدمات پیش کریں

انزائٹی ڈس آرڈر کا شکار افراد، اپنی بے چین سوچوں اور محسوسات پر آسانی سے قابو نہیں پا سکتے۔ اس کے لیے تھراپی کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاہم اچھی بات یہ ہے کہ اس میں آپ کردار ادا کر سکتے ہیں۔ مثلاً: فلو سیزن میں ایسے شخص کو فلو ویکسین کے ایک شاٹ کی ضرورت ہوتی ہے، تاہم وہ انجکشن سے گھبرایا ہوتا ہے۔ آپ ایسے شخص کے ساتھ ایک ڈرامائی منظر ترتیب دیں۔ اپنے دوست کے بازو کو الکوحل سواب سے صاف کریں اور ہاتھ کی انگلی سے اسے فلو شاٹ دیں۔ ڈرامائی منظر ادا کرنے کے بعد اب آپ کا دوست اصل فلو شاٹ کے لیے اپنا ذہن بنا چکا ہے۔ اب اپنے دوست کو ڈاکٹر کے پاس لے جائیں، جہاں ڈاکٹر اسے اصل فلو شاٹ دے گا۔

حقیقت کے قریب رکھیں

انزائٹی کے شکار لوگ اپنی مشکلات، مشکل ہدف یا تصور میں تخلیق کردہ ممکنہ ناکامی کے منظرنامے کو کھینچتے وقت انتہائی مبالغہ آرائی سے کام لیتے ہیں۔ اس صورتحال میں آپ انزائٹی کے شکار اپنے پیارے کو مبالغہ آرائی کے سمندر میں بہنے نہ دیں۔ اگر وہ ممکنہ بھیانک نتائج سے پریشان ہے تو آپ اس سے پوچھیں، 'آپ کے خیال میں ممکنہ طور پر بدترین نتائج کیا ہو سکتے ہیں؟' ماہرین کہتے ہیں کہ جب آپ ایسے شخص کو سوچوں کے سمندر سے نکال کر حقیقت میں لے کر آتے ہیں تو وہ خوف کا سامنا بہتر طور پر کرنے کے لائق بن سکتا ہے۔

پرسکون رہنے کی تلقین کریں

انزائٹی کے شکار شخص پر جب Panic Attack ہوتا ہے تو اس کا دماغ ماؤف ہو جاتا ہے۔ ایسے میں آپ سب سے پہلے اسے گہری سانس لینے کے لیے کہیں اور ایسا کہتے وقت آپ خود بھی اسے گہری سانس لے کر دکھائیں۔ اس دوران آپ اس سے جو بات چیت کریں، اس میں الفاظ کی رفتار کو سست کر دیں۔ اسے Co-regulation کہا جاتا ہے، جس کے تحت آپ کا اعصابی نظام اس کے اعصابی نظام کی خاطر مدارت کرتا ہے۔ آپ سکون میں ہوں گے تو وہ بھی اپنے اندر سکون اور ٹھہراؤ محسوس کرے گا۔

مل بیٹھ کر مسائل کا حل تلاش کریں

انزائٹی کے شکار افراد زندگی کے چیلنجز، صحت، کام، تعلیم اور مالی معاملات وغیرہ کے بارے میں بہت پریشان رہتے ہیں۔ ذرا خیال کیجئے وہ اپنا جو وقت، توانائیاں، صحت اور دماغ پریشان ہونے پر خرچ کرتے ہیں، وہ اسی وقت کو درحقیقت ان مسائل کو حل کرنے کے لیے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

ہائی بلڈ پریشر کیسے کنٹرول میں رکھا جائے؟

آج کل گرمی کا دور دورہ ہے، اچھے خاصے ٹھنڈے مزاج کے انسان کا بھی پارہ ہائی ہو جاتا ہے تو سوچیں جو لوگ ہائی بلڈ پریشر کے مرض میں مبتلا ہیں ان کو خود پر قابو پانے میں کتنی دقت پیش آتی ہوگی۔ ہائی بلڈ پریشر ایک خطرناک حالت ہے، خاص طور پر آپ کے دل کیلئے۔ امریکا میں ہر تین سے میں سے ایک اور دنیا بھر میں ایک ارب سے زائد لوگ ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہیں۔ ماہرین کے مطابق ہائی بلڈ پریشر ویسے تو کسی بھی عمر میں ہو سکتا ہے، مگر اس کا خطرہ 40 برس کی عمر کے بعد تیزی سے بڑھ سکتا ہے۔ آپ وقت کو پلٹا تو نہیں سکتے لیکن بلڈ پریشر کو باقاعدگی سے چیک کر کے اسے کنٹرول میں رکھ سکتے ہیں۔ اب تو بلڈ پریشر چیک کرنے کا ڈیجیٹل آلہ بھی مل رہا ہے، جس کے ذریعے کوئی بھی بآسانی بلڈ پریشر چیک کر سکتا ہے۔ ممکن ہے کہ کوئی شخص ہائی بلڈ پریشر میں مبتلا ہو، لیکن اسے معلوم نہ ہو۔ بعض اوقات انسان بلڈ پریشر کو معمولی یا معمول کے مطابق سمجھ رہا ہوتا ہے کیونکہ اسے اپنا آپ ٹھیک لگتا ہے لیکن وہ نہیں جانتا کہ ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہونے والے انسان کو کسی قسم کی جسمانی خرابی کا سامنا نہیں ہوتا۔ دراصل ہائی بلڈ پریشر کی کوئی علامت نہ ہونے کی وجہ سے اس کا پتہ نہیں چل پاتا، اس کا ادراک اس وقت ہوتا ہے جب صحت کو نقصان پہنچنا شروع ہوتا ہے۔ اچھی بات یہ ہے کہ بہت سی ایسی چیزیں ہیں، جو آپ کے بلڈ پریشر کو کم یا نارمل رکھ سکتی ہیں یہاں تک کہ اس کے لیے آپ کو دوائیں کھانے کی بھی ضرورت نہیں پڑتی۔

چہل قدمی اور ورزش کریں

اپنے بلڈ پریشر کا لیول کم رکھنے کیلئے ورزش سب سے بہترین چیز ہے۔ باقاعدگی سے ورزش کرنے سے آپ کا دل مضبوط ہوتا ہے اور خون کو بہتر انداز میں پمپ کرنے لگتا ہے، اس سے آپ کی شریانوں میں خون کا دباؤ بھی کم ہونے لگتا ہے۔ ہر ہفتے 150 منٹ کی معتدل ورزش جیسے کہ چہل قدمی کرنا یا 75 منٹ تک دوڑنا، آپ کے بلڈ پریشر کو نارمل اور دل کی صحت کو بہتر کرتا ہے۔ کچھ نہیں کر سکتے تو روزانہ صرف 30 منٹ چہل قدمی کریں، ایسا کرنے سے بلڈ پریشر کو معمول پر رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

نمک کا استعمال کم کریں

پراسیسڈ یا پہلے سے تیار شدہ غذاؤں کی وجہ سے دنیا بھر میں نمک کا استعمال بڑھتا جا رہا ہے۔ اسی وجہ سے فوڈ انڈسٹری میں نمک کے کم استعمال کی آگاہی اور فلاح عامہ کیلئے کوششیں کی جا رہی ہیں۔ بہت سے مطالعوں سے پتہ چلا ہے کہ ہائی بلڈ پریشر اور سوڈیم یعنی نمک کا گہرا تعلق ہے۔ اگر آپ ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہیں تو اپنی غذا میں نمک کا استعمال کم کر کے مشاہدہ کریں، آپ کو فرق صاف نظر آئے گا۔ ساتھ ہی پراسیسڈ غذاؤں کی جگہ تازہ غذاؤں اور نمک کی جگہ ہرب اور مسالوں کے استعمال سے بھی افاقہ ہوگا۔

پوٹاشیم والی غذاؤں کا استعمال

پوٹاشیم ایک اہم منرل ہے، جو آپ کے جسم میں سوڈیم یعنی نمک کو زائل کرتا ہے اور شریانوں میں خون کے دباؤ کو سہل بناتا ہے۔ آج کے دور کی پراسیسڈ غذاؤں نے نمک کے استعمال کو زیادہ اور پوٹاشیم کے استعمال کو کم کر دیا ہے۔ ان دونوں کو متوازن رکھنے کیلئے آپ کو اپنی ڈائٹ میں پوٹاشیم والی غذاؤں کا استعمال بڑھانا ہوگا اور پراسیسڈ کے بجائے تازہ کھانوں اور پھلوں جیسے کہ تربوز، کیلا، ایواکاڈو، نارنگی، چیکو وغیرہ کو شامل کرنا ہوگا۔ ڈیری مصنوعات جیسے کہ دودھ اور دہی وغیرہ، ٹونا اور سامن مچھلی، خشک میوہ جات اور پھلیاں بھی پوٹاشیم کے حصول کا عمدہ ذریعہ ہیں۔

وزن میں کمی لائیں

موٹاپا کئی بیماریوں کی وجہ بن جاتا ہے، جن میں سے ایک ہائی بلڈ پریشر بھی ہے۔ وزن میں ہر ایک کلوگرام کی کمی سے بلڈ پریشر کی سطح نیچے لانے میں مدد مل سکتی ہے۔ اس کیلئے چکنائی والی غذاؤں سے پرہیز کریں اور چکن، مچھلی، تازہ پھل، سبزیوں اور ریشے دار غذاؤں کا استعمال زیادہ کریں۔

ذہنی دباؤ سے کیسے نمٹیں

بلڈ پریشر میں اضافے کی ایک وجہ ذہنی دباؤ بھی ہوتا ہے۔ اگر آپ دائمی ذہنی دباؤ میں مبتلا ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ آپ دیگر عادات جیسے سگریٹ نوشی یا غیر صحت بخش غذائیں کھانے وغیرہ میں مبتلا ہیں۔ ان چیزوں سے دوری اور ذہنی دباؤ پر قابو پانے سے آپ اپنے بلڈ پریشر کو کنٹرول میں رکھ سکتے ہیں۔

وقف رپورٹ پر راجیہ سبھا میں ہنگامہ، اپوزیشن کا واک آؤٹ

نئی دہلی// وقف ترمیمی بل سے متعلق مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کی رپورٹ کو لے کر جمعرات کو راجیہ سبھا میں حکمراں اور اپوزیشن جماعتوں کے درمیان الزامات اور جوابی الزامات کا دور چلا، جہاں اپوزیشن نے الزام لگایا کہ رپورٹ سے اراکین کے اختلافی نوٹ حذف کیے گئے ہیں، جب کہ حکمراں جماعت نے کہا کہ ایوان میں پیش کی گئی رپورٹ سے اختلافی نوٹ اور اراکین کی باتیں نہیں ہٹائی گئی ہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کی ڈاکٹر میدھا وشرام کلکرنی نے جیسے ہی یہ رپورٹ پیش کی، اپوزیشن اراکین نے اپنی نشستوں سے کھڑے ہو کر اس کی شدید مخالفت کی۔ چیئرمین نے ہنگامہ آرائی کے باعث ایوان کی کارروائی بھی کچھ دیر کے لیے ملتوی کردی۔ التوا کے بعد جیسے ہی کارروائی شروع ہوئی، حکمراں جماعت اور اپوزیشن کے ارکان نے ایک دوسرے پر الزام لگائے۔ بعد ازاں اپوزیشن ارکان ایوان سے واک آؤٹ کر گئے۔ قائد حزب اختلاف ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ وقف بل سے متعلق مشترکہ کمیٹی کی رپورٹ سے ارکان کے اختلافی نوٹ ہٹانا مناسب نہیں ہے اور وہ اس کی مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ طریقہ کار اور جمہوریت کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رپورٹ میں باہر کے لوگوں کی تجاویز کو مدنظر رکھا گیا ہے جو کہ انتہائی حیران کن بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ اختلاف کے نوٹ کے ساتھ رپورٹ دی جانی چاہیے، اس کے بغیر اپوزیشن اس رپورٹ کو قبول نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ رپورٹ میں اگر اختلافی خطوط نہیں ہیں تو واپس بھیجیں اور پھر ایوان میں پیش کریں۔ انہوں نے کہا کہ ممبران سوسائٹی کے ساتھ ہونے والی ناانصافی کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔ ہم ملک میں جامع ترقی چاہتے ہیں۔ لیکن حکومت اگر آئین کے خلاف کام کرتی ہے تو اپوزیشن احتجاج کرے گی۔ یہ رپورٹ کمیٹی کو واپس بھیجی جائے اور اس کا جائزہ لے کر دوبارہ پیش کی جائے۔ قائد ایوان جگت پرکاش نڈا نے کہا کہ بحث و مباحثہ جمہوریت کا حصہ ہے لیکن ہمیں روایات کو ملحوظ خاطر رکھنا چاہیے اور آئینی التزام کے مطابق ایوان کی کارروائی چلانی چاہیے۔ یہ افسوسناک ہے کہ بار بار کی درخواستوں کے باوجود اس ایوان میں صدر کے پیغام کو درست طریقے سے نہیں رکھا جاسکا۔ ایوان اس معاملے پر اپوزیشن کے رویہ کی مذمت کرتا ہے۔ ڈی ایم کے، کے ترو چی شیوا نے قاعدہ 274 کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی رپورٹ ایوان میں اختلافی نوٹ کے ساتھ ہی پیش کی جا سکتی ہے۔ عام آدمی پارٹی کے سنجے سنگھ نے کہا کہ میں کمیٹی کا ممبر ہوں، آپ ہم سے اتفاق یا اختلاف کر سکتے ہیں لیکن آپ ہماری بات کو رپورٹ سے باہر کیسے نکال سکتے ہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے بھوپیندر یادو نے کہا کہ قاعدہ 274 قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کے لیے ہے۔ سلیکٹ کمیٹی کا طریقہ کار رول 72 سے 94 میں بیان کیا گیا ہے اور اس میں چیئرمین کو اختیار دیا گیا ہے کہ اگر چیئرمین کو لگتا ہے کہ اختلافی نوٹ قواعد کے خلاف ہیں تو انہیں ہٹایا جاسکتا ہے۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ رپورٹ سے کچھ بھی نہیں ہٹایا گیا ہے اور ایوان کو گمراہ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ رپورٹ کی تیاری میں کسی اصول کی خلاف ورزی نہیں کی گئی۔ تمام اختلافی نوٹ رپورٹ میں ہیں اور ایوان کو غلط معلومات دی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب رپورٹ پیش کی جاتی ہے تو اس پر بحث بعد میں ہوتی ہے۔

بھارت اور امریکہ دو طرفہ تجارت کو 500 بلین ڈالر تک لے جانے کے خواہاں

واشنگٹن ڈی سی// وزیر اعظم نریندر مودی اور صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے درمیان دو طرفہ میٹنگ کے بعد، خارجہ سکریٹری وکرم مصری نے دورے کے دوران شروع کی گئی اہم اقدامات کا تفصیلی جائزہ فراہم کیا اور کہا کہ رہنماؤں نے تجارت اور سرمایہ کاری کے شعبے میں مشن 500 کا آغاز کیا، جس کا مقصد 2030 تک دو طرفہ تجارت کو دوگنا سے 500 بلین امریکی ڈالر تک پہنچانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رہنماؤں نے فوجی شراکت داری، تجارت اور ٹیکنالوجی ترقی کو تیز کرنے کے لیے 21ویں صدی کے لیے یو ایس انڈیا کمپیکٹ کی نقاب کشائی کی۔ مسٹر مصری نے کہا کہ اس کے علاوہ، دونوں رہنماؤں نے 2025 کے موسم خزاں تک ایک کثیر شعبوں کے تجارتی معاہدے پر بات چیت کرنے کا عہد کیا، جس میں اشیا اور خدمات کے شعبے میں تجارت کو مضبوط کرنے کے نقطہ نظر کے ساتھ۔ جمعرات (مقامی وقت) کو ایک پریس بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے، مسٹر مصری نے کہا" دو رہنماؤں نے مشترکہ طور پر 21ویں صدی کے لیے یو ایس انڈیا کمپیکٹ کا آغاز کیا، جس میں فوجی شراکت داری، تیز تجارت اور ٹیکنالوجی میں مواقع پیدا کرنے کے لیے۔ خارجہ سکریٹری نے کہا، ”دونوں رہنماؤں نے 2025 کے موسم خزاں تک باہمی طور پر فائدہ مند کثیر شعبوں کے باہمی تجارتی معاہدے کی پہلی قسط پر بات چیت کرنے کے منصوبوں کا بھی اعلان کیا۔ دونوں ممالک اشیا اور خدمات کے شعبے میں دو طرفہ تجارت کو مضبوط بنانے کے لیے ایک مربوط نقطہ نظر اختیار کریں گے۔ ہر ایک کے دوسرے ممالک میں گرین فیلڈ سرمایہ کاری کرنے کے لیے ایک تجدید عہد ہے۔ مسٹر مصری نے مزید کہا کہ رہنماؤں نے 2025 سے 2035 تک جاری رہنے والی امریکہ-بھارت بڑی دفاعی شراکت داری کے لیے ایک نئے 10 سالہ فریم ورک کو حتمی شکل دینے کے منصوبوں کی بھی نقاب کشائی کی۔“ رہنماؤں نے 21ویں صدی میں امریکہ-بھارت کی اہم دفاعی شراکت داری کے لیے ایک نئے 10 سالہ فریم ورک کو حتمی شکل دینے کے منصوبوں کا اعلان کیا۔

بھارت۔امریکہ نئے دفاعی فریم ورک پر دستخط کریں گے/ٹرمپ انتظامیہ

واشنگٹن ڈی سی// وزیر اعظم نریندر مودی کے امریکہ کے جاری دورے کے دوران ہندوستان اور امریکہ ایک نئے دفاعی فریم ورک پر دستخط کریں گے، جو دونوں ممالک کے درمیان شراکت داری کو مزید تقویت دے گا۔ وائٹ ہاؤس انتظامیہ کے ایک سینئر اہلکار نے جمعرات کو کہا کہ وزیر اعظم مودی اور ان کی حکومت کے ساتھ آج کی ملاقاتیں ٹرمپ انتظامیہ کی آخری کامیابیوں پر مبنی ہوں گی اور دونوں رہنما دفاع، تجارت، توانائی کے بنیادی ڈھانچے، علاقائی شراکت داری کے کلیدی شعبوں پر توجہ مرکوز کریں گے۔ ہندوستان کو دفاعی فروخت میں اضافے سے متعلق، اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ وہ امریکی ٹیکنالوجی کے استعمال کو ترجیح دے رہے ہیں، صدر کی توجہ باقی دنیا تک امریکی توانائی فراہم کرنے پر بھی مرکوز ہے اور وہ اپنی معیشت کو طاقت دینے کے لیے امریکہ کے قدرتی وسائل کے کلیدی درآمد کنندہ کے طور پر ہندوستان کو ترجیح دیں گے۔ وائٹ ہاؤس کے اہلکار نے کہا کہ دونوں فریق نئی خریداریوں کے بارے میں بھی بات چیت کر رہے ہیں، جس سے ہندوستان کے ساتھ امریکہ کے تجارتی خسارے کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ ”شراکت کا دفاعی حصہ مضبوط ہے، اور میری توقع اس انتظامیہ کے تحت مضبوط ہوتی رہے گی...... ہندوستانی ہمارے پہلے امریکہ کے بڑے دفاعی شراکت دار تھے۔ میں آپ کو بتا سکتا ہوں کہ ہم امریکہ اور بھارت کے درمیان ایک نئے دفاعی فریم ورک پر دستخط کرنے کی طرف بڑھ رہے ہیں جو شراکت داری کے لیے اچھی چیزیں پیش کرے گا۔ وائٹ ہاؤس کے اہلکار نے صحافیوں کو بتایا کہ ہاں، ہم ان کے ساتھ متعدد نئی پروکیورمنٹس کے بارے میں بات چیت کر رہے ہیں جو تعلقات میں اضافہ کریں گے اور تجارتی خسارے کو بھی کم کریں گے۔ میں اس بات کی تصدیق کر سکتا ہوں کہ وہ مذاکرات جاری ہیں اور مثبت سمت میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ وزیر اعظم مودی، جو امریکہ کے دو روزہ دورے پر ہیں، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور دیگر سرکردہ امریکی شخصیات کے ساتھ دو طرفہ ملاقاتیں کرنے والے ہیں۔

جسٹس شیکھر یادو کو ہٹانے کا معاملہ پارلیمنٹ اور صدر کے اختیار میں/ دھنکڑ کا حکم

نئی دہلی// راجیہ سبھا کے چیئرمین جگدیپ دھنکڑ نے آج رولنگ دی کہ الہ آباد ہائی کورٹ کے جسٹس شیکھر یادو کو ان کے عہدے سے ہٹانے کا معاملہ راجیہ سبھا کے چیئرمین کے دائرہ اختیار کا معاملہ ہے اور یہ بالآخر پارلیمنٹ اور صدر جمہوریہ کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔ مسٹر دھنکڑ نے راجیہ سبھا کے سکریٹری جنرل کو ہدایت دی ہے کہ وہ یہ اطلاع سپریم کورٹ کے رجسٹرار جنرل تک پہنچائیں۔ جیسے ہی ایوان میں وقفہ سوالات کی کارروائی ختم ہوئی، مسٹر دھنکڑ نے جسٹس شیکھر یادو کو عہدے سے ہٹانے کے بارے میں گزشتہ سال دسمبر میں کچھ اراکین کی طرف سے موصول نوٹس کا حوالہ دیتے ہوئے کہا معزز اراکین، مجھے 13 دسمبر 2024 کو ایک غیر تاریخ شدہ نوٹس موصول ہوا ہے، جس پر راجیہ سبھا کے 55 اراکین کے دستخط ہیں۔ نوٹس میں الہ آباد ہائی کورٹ کے جسٹس شیکھر یادو کو آئین کے آرٹیکل (4)124 کے تحت ہٹانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔" چیئرمین نے رولنگ دی" آئینی طور پر ذکر کردہ موضوع راجیہ سبھا کے چیئرمین کے دائرہ اختیار میں آتا ہے اور بالآخر یہ پارلیمنٹ اور صدر جمہوریہ کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔" راجیہ سبھا کے سکریٹری جنرل کو اس اعلان کے بارے میں ایوان میں دی گئی اطلاعات کو سپریم کورٹ کے رجسٹرار جنرل تک پہنچانے کی ہدایت دیتے ہوئے مسٹر دھنکڑ نے کہا ”دستیاب عوامی اطلاعات اور اس انتظام سے متعلق موصولہ معلومات کے پیش نظر یہ مناسب ہوگا کہ راجیہ سبھا کے سکریٹری جنرل سپریم کورٹ کے رجسٹرار جنرل کے ساتھ یہ معلومات شیئر کریں۔

سچدیوا کو ”آؤٹ اسٹینڈنگ وائس چانسلر آف انڈیا“ ایوارڈ سے نوازا گیا

چنڈی گڑھ//

ہریانہ کی کروکشیترا یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سوم ناتھ سچدیوا کو ”آؤٹ اسٹینڈنگ وائس چانسلر آف انڈیا ایوارڈ“ سے نوازا گیا ہے۔ مسٹر سچدیوا کو نئی دہلی میں 12 فروری کو انڈین ایجوکیشن نیٹ ورک کے زیر اہتمام 14ویں انڈیا ایجوکیشن سمٹ میں اعلیٰ تعلیم کے میدان میں اختراعات، قیادت اور تحقیق میں ان کی شاندار شراکت کے لیے آؤٹ اسٹینڈنگ وائس چانسلر آف انڈیا ایوارڈ“ سے نوازا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایوارڈ نہ صرف ان کا ذاتی اعزاز ہے بلکہ پورے کروکشیترا یونیورسٹی خاندان کی محنت اور عزم کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی ہمیشہ تحقیق، اختراعات اور اعلیٰ تعلیم کی پائیدار ترقی کے لیے کوشاں رہی ہے اور یہ اعزاز اس سمت میں یونیورسٹی کی کامیابیوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ مسٹر سچدیوا نے کہا کہ کروکشیترا یونیورسٹی نے قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 کے تحت اپنے تمام کورسز میں ہنر مندی، انٹرپرینیورشپ اور اختراع کو مربوط کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام کا بنیادی مقصد زیادہ سے زیادہ روزگار پیدا کرنا اور 2047 تک ہندوستان کو علم پر مبنی معاشرے کے طور پر تیار کرنا ہے۔

انتخابی نتائج سے قطع نظر ہمارے تعلقات کی بنیاد مضبوط رہے گی/ سنجے سنگھ

نئی دہلی// عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے سینئر لیڈر سنجے سنگھ نے جمعرات کو کہا کہ یہ بہت اچھی بات ہے کہ انتخابی نتائج کی فکر کیے بغیر ہمارے تعلقات کی بنیاد مضبوط رہے گی اور ہم ملک کے لیے کام کریں گے۔ شیوسینا قائدین آدتیہ ٹھاکرے، سنجے راوت، پرینکا چترویدی، اروند ساونت اور ادھو بالا صاحب ٹھاکرے شیوسینا دھڑے کے سبھی لیڈروں سے اظہار تشکر کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے آج کہا،”یہ بہت اچھی بات ہے کہ انتخابی نتائج کی فکر کیے بغیر ہمارے تعلقات کی بنیاد مضبوط رہے گی۔ ہم اس رشتے کی مضبوطی کے ساتھ آگے بڑھیں گے۔ ملک کے لیے کام کریں گے۔ ہم عوام کے فیصلے اور انتخابات میں ہونے والی بے ضابطگیوں کی بنیاد پر مستقبل کی حکمت عملی بنا رہے ہیں۔ مسٹر ٹھاکرے نے آج اے اے پی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال سے ملاقات کی۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ دہلی انتخابات میں بی جے پی کو الیکشن کمیشن کا آشیرباد تھا۔ بی جے پی کو الیکشن کمیشن کا شکر گزار ہونا چاہیے۔ گزشتہ 10 برسوں میں مسٹر کیجریوال نے بہت اچھا کام کیا ہے اور دہلی کے لوگ یہ اچھی طرح جانتے ہیں۔ آج ملک میں انتخابات آزادانہ اور منصفانہ نہیں ہو رہے ہیں اس لیے انڈیا گروپ کے لیے اپنے اگلے قدم کے بارے میں سوچنا ضروری ہو گیا ہے۔ اس موقع پر شیوسینا (یو بی ٹی) کے لیڈر سنجے راوت، پرینکا چترویدی، اروند ساونت اور سنجے دینا پاٹل بھی ان کے ساتھ موجود تھے۔ مسٹر ٹھاکرے نے کہا کہ بدھ کو کانگریس لیڈر راہل گاندھی سے ان کی بات ہوئی اور آج مسٹر کیجریوال سے بات ہوئی کہ انڈیا گروپ اور تمام پارٹیوں کو اب مل کر اپنے اگلے قدم کے بارے میں سوچنا چاہیے کیونکہ ہمارے انتخابات اب آزاد اور منصفانہ نہیں رہ گئے ہیں۔ ہم ملکی مفاد میں لڑتے رہیں گے۔

بجٹ اجلاس کا پہلا مرحلہ اختتام پذیر

نئی دہلی// راجیہ سبھا کی کارروائی جمعرات کو 10 مارچ تک ملتوی کر دی گئی جس کے ساتھ ہی پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کا پہلا مرحلہ ختم ہو گیا۔ قبل ازیں لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے لوک سبھا کی کارروائی 10 مارچ تک ملتوی کرنے کا اعلان کیا۔ ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نے ایوان میں مرکزی بجٹ 2025-26 پر بحث پر وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن کا جواب مکمل ہوتے ہی کارروائی ملتوی کرنے کا اعلان کیا۔ پارلیمنٹ کا بجٹ اجلاس صدر کے خطاب سے شروع ہوا۔ اس کے بعد صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک اور بجٹ پر دونوں ایوانوں میں بحث ہوئی۔ وقف ترمیمی بل سے متعلق مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کی رپورٹ جمعرات کو دونوں ایوانوں میں اپوزیشن کے ہنگامے کے درمیان پیش کی گئی۔ انکم ٹیکس بل 2025 لوک سبھا میں پیش کیا گیا۔

بجٹ 2025- 26 کی دفعات سے

پانی کے بنیادی ڈھانچے اور آبی وسائل انتظام مضبوط ہوگا/ بھوشن چودھری

نئی دہلی// جل شکتی کے مرکزی وزیر مملکت راج بھوشن چودھری نے جمعرات کو یہاں کہا کہ اس سال کے بجٹ میں جل جیون مشن کے لیے مختص رقم سے پانی کے ڈھانچے کو مضبوط بنانے، کمیونٹی کے پانی کے تحفظ کو فروغ دینے اور آبی وسائل کے انتظام کو مزید موثر بنانے میں بہت مدد ملے گی۔ راجدھانی میں ارتھی گرین فاؤنڈیشن کی طرف سے منعقد پروگرام کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر چودھری نے کہا اس سال کے بجٹ میں جل جیون مشن کو 2028 تک بڑھایا گیا ہے، جس میں 67 ہزار کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔ یہ حکومت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ ہم 140 کروڑ ہندوستانیوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے پوری طرح وقف ہیں۔ پروگرام کا تھیم تھا- ایک سبز اور صحت مند مستقبل کی طرف ہندوستان کا سفر۔ وزیر نے کہا” نیا مالیاتی عہد ہمیں پانی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، کمیونٹی کے پانی کے تحفظ کے منصوبوں کو فروغ دینے اور آبی وسائل کے انتظام کو مزید موثر بنانے کے قابل بنائے گا۔“ انہوں نے کہا کہ بجٹ میں آبی وسائل سے متعلق یہ اعلان نہ صرف ہندوستان کے لوگوں کو صاف پانی فراہم کرنے کی طرف ایک قدم ہے بلکہ یہ اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی کے اہداف کو حاصل کرنے کے ہمارے عزم کی بھی عکاسی کرتا ہے۔” اس پروگرام کا بنیادی مقصد جل جیون مشن جیسے پروگراموں اور پالیسیوں کے ذریعے سماج کے ہر طبقے کو پانی کی حفاظت اور آلودگی پر قابو پانے کے بارے میں بیدار کرنا ہے۔ مسٹر چودھری نے کہا” پانی کے تحفظ، آلودگی پر قابو پانے اور پائیدار زرعی طریقوں کو قومی پالیسی میں شامل کرنے کے ساتھ، ہم روایتی حکمت اور جدید ٹیکنالوجی کے امتزاج سے بارش کے پانی کی ذخیرہ اندوزی (آر ڈبلیو ایچ)، زمینی پانی کے ریچارج اور گندے پانی کی صفائی جیسی اسکیموں کو موثر طریقے سے نافذ کر رہے ہیں۔ مزید برآں، ترقی یافتہ ہندوستان 2047 کے وژن کے تحت، ہم ایک مضبوط، جدید اور جوابدہ قوم کی تعمیر کی طرف گامزن ہیں۔ این ایچ ای ڈبلیو اے کے چیئرمین سی پی شرما، ویٹ لینڈز انٹرنیشنل ساؤتھ ایشیا کے ڈائریکٹر ڈاکٹر ریتیش کمار، اقوام متحدہ کے نیشنل پروجیکٹ ایسوسی ایٹ رمیش کمار، یو این آئی ڈی او کے نیشنل پروجیکٹ کوآرڈینیٹر دیجیت داس، لال بہادر شاستری نیشنل سنسکرت یونیورسٹی، دہلی کے پروفیسر پرویش ویاس، ماہر حیاتیاتی تنوع اور سائنسدان ڈاکٹر فیاض کھدیر اور دیگر اہم شخصیات تقریب میں موجود تھیں۔ جل شکتی کے وزیر مملکت نے کہا کہ کوپ 26 چوٹی کانفرنس 2021 میں وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے پیش کردہ پالیسی کے تحت” ہندوستان نے 2030 تک اپنی توانائی کی 50 فیصد ضروریات کو قابل تجدید توانائی سے پورا کرنے اور 2070 تک خالص صفر کاربن کے اخراج کو حاصل کرنے کے اہداف مقرر کیے ہیں۔ ہندوستان ان کے حصول کی طرف تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کے بڑے پروجیکٹوں جیسے گرین ہائیڈروجن مشن، پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی اسکیم اور اٹل زمینی پانی اسکیم کے ساتھ ملک تیزی سے توانائی میں خود کفالت، پانی کے تحفظ اور کاربن نیوٹرلٹی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ وزیر نے کہا کہ ان مہتواکانشی اہداف کو حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ حکومت، نجی شعبے، تحقیقی اداروں اور غیر سرکاری تنظیموں (این جی اوز) کو مل کر کام کریں۔ نیشنل انوائرمنٹل انجینئرنگ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے پرنسپل سائنسدان (سی ایس آئی آر۔ این ای ای آر آئی) ڈاکٹر رمن شرما نے کہا، ”صنعتی علاقے میں واقع تمام صنعتی یونٹس کو کامن ایفلوئنٹ ٹریٹمنٹ پلانٹ (سی ای ٹی پی) کے ٹرانسپورٹیشن سسٹم سے منسلک کیا جانا چاہیے۔

بھارت ٹیکس میں سی ایم اے آئی برانڈز آف انڈیا پویلین

نئی دہلی// کلاتھنگ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن آف انڈیا (سی ایم اے آئی) بھارت ٹیکس 2025 میں اہم اثرات ڈالنے کے لیے تیار ہے۔ یہ ہندوستان کا سب سے بڑا عالمی ٹیکسٹائل ایونٹ ہے جس کا انعقاد بھارت ٹیکسٹائل ٹریڈ فیڈریشن نے 14 سے 17 فروری 2025 تک یہاں بھارت منڈپم میں کیا ہے۔ سی ایم اے آئی نے آج یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ ہندوستان کے ملبوسات کے شعبے کو بھارت ٹیکس میں سی ایم اے آئی برانڈز آف انڈیا پویلین، نالج سیشن اور پائیدار اقدامات کے ذریعے دکھایا جائے گا۔ برانڈز آف انڈیا پویلین 40 سے زیادہ معروف برانڈز کی نمائش کرے گا، جس میں وہ برانڈز بھی شامل ہیں جنہوں نے ہندوستانی گھریلو خوردہ مارکیٹ کو دنیا میں سب سے زیادہ مطلوب مارکیٹ کے طور پر متعارف کرایا۔ اس وقت کے دوران ایس یو ذات آر آئی ویب سائٹ اور پائیدار سپلائی چین ڈائرکٹری شروع کی جائے گی، جو ہندوستانی فیشن کے نئے تخلیقی مستقبل کو آگے بڑھانے کے لیے پائیدار فیشن کے طریقوں کو اجاگر کرے گی۔ ہندوستانی ملبوسات کی صنعت کے مستقبل کی تشکیل کے لیے انڈیا سائز پروجیکٹ اور ویلیو ریٹیل پر پینل ڈسکشن کی میزبانی کی جائے گی۔ انڈیا ٹیکسٹائل ٹریڈ فیڈریشن کے الوٹ انگ کے طور پر سی ایم اے آئی عالمی ٹیکسٹائل اور ملبوسات کے منظر نامے پر تیزی سے ترقی کرتے ہوئے ہندوستان کو نمایاں کرنے کی کوشش کرتا ہے، جس میں خصوصی پویلینز میں معروف برانڈز کے ساتھ ساتھ پینل ڈسکشنز اور پائیداری کے اقدامات کی نمائش، ہندوستانی ملبوسات اور بین الاقوامی شائقین کے لیے قومی برانڈ کے مینوفیکچررز کو فروغ دینا۔

قرول باغ کے طبیہ کالج میں حکیم اجمل خاں نیشنل میوزیم بنایا جائے

نئی دہلی// مسیح الملک حکیم اجمل خاں کے یوم پیدائش کی مناسبت سے ہر سال 12 فروری کو عالمی یونانی میڈیسن ڈے 2011 سے منایا جاتا ہے۔ اس روایت کو برقرار رکھتے ہوئے آل انڈیا یونانی طبی کانگریس کے زیر اہتمام نئی دہلی میں ایک تقریب منعقد ہوئی۔ اس موقع پر پروفیسر مشتاق احمد نے اس موقع پر صدارتی خطاب میں کہا کہ ہم مسیح الملک حکیم اجمل خاں کو ہندوستان میں طب یونانی کے حوالے سے اپنا آئیڈیل مانتے ہوئے آل انڈیا یونانی طبی کانگریس کی تحریک کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ انہوں نے آل انڈیا یونانی طبی کانگریس کے سکریٹری جنرل سمیت تمام عہدیداران و ممبران کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ تنظیم ہذا نے اب تک جو بھی موومنٹ چلایا وہ ہمارے اخلاص کی وجہ سے کامیابی سے ہمکنار ہوا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مرکزی حکومت نے وزارت آیوش قائم کر کے ہم پر احسان کیا اور طب یونانی کو دوسری دیسی طبوں کے ساتھ واجب حق بھی دیا مگر آفیشل اکثر تنگ نظری اور متعصبانہ رویہ اپناتے ہیں جس کی وجہ سے سرکاری نوکریوں میں یونانی ڈاکٹروں کا تقرر نہیں ہو پاتا۔ آل انڈیا یونانی طبی کانگریس کے سکریٹری جنرل ڈاکٹر سید احمد خاں نے استقبالیہ خطاب میں عالمی یونانی میڈیسن ڈے منانے کے مقصد اور طبی کانگریس کے عوائم اور اغراض و مقاصد پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ جو ہمارے مقدر میں ہے وہ ہمیں مل کر رہے گا لہٰذا ہمیں مصلحت سے کام نہیں لینا چاہیے۔ انکساری کے ساتھ مسائل اور مطالبات کو ہمیں حکومت وقت کے سامنے پیش کرتے رہنا چاہیے۔ لوگ کہتے ہیں کہ طبی کانگریس ہمیشہ حکومت کی مخالفت کرتی رہتی ہے۔ میں بتانا چاہتا ہوں کہ اپنے مسائل سے حکومت کو آگاہ کرنا اور ان سے ان مسائل کو حل کرنے کی درخواست کرنا کوئی مخالفت نہیں ہے۔ جمہوریت میں عوام جو مطالبہ حکومت سے کرتے ہیں اسے پورا کرنا اس کا کام ہے اور بنیادی طور پر جمہوریت کا یہی تقاضا ہے۔ سینئر حکیم ایس پی بھٹناگر نے کہا کہ عالمی یونانی میڈیسن ڈے کے کامیاب انعقاد کے لیے میں آل انڈیا یونانی طبی کانگریس کے ذمہ داروں بالخصوص سید احمد خاں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ وہ بڑی تندہی کے ساتھ ہر سال 12 فروری کو حکیم اجمل خاں کے یوم پیدائش کی مناسبت سے عالمی یونانی میڈیسن ڈے کا اہتمام کرتے ہیں۔ یہ بڑا غیر معمولی اور اہم کام ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب 2010 میں محکمہ آیوش، حکومت ہند نے کل جماعتی طبی میٹنگ بلائی تھی تو اس میں مسیح الملک حکیم اجمل خاں سوسائٹی کے صدر کی حیثیت سے میں نے نمائندگی کی تھی۔ اس میں ہر سال 12 فروری کو یونانی میڈیسن ڈے منائے جانے کا فیصلہ ہوا اور طبی کانگریس نے سب سے پہلے اس کی شروعات 2011 سے کی۔ ڈاکٹر سید فاروق نے کہا کہ گزشتہ 35 برسوں میں کوئی نئی اینٹی بایوٹک دوا نہیں بنی ہے۔ کورونا میں یہ ثابت ہوگیا کہ ہربل اینٹی بایوٹک آج بھی کامیاب ہے۔

آسٹریلیا نے کرناٹک کے ساتھ سرمایہ کاری کے تعلقات کو مضبوط کیا

بنگلورو// آسٹریلیا نے انویسٹ کرناٹک گلوبل انویسٹرس میٹ 2025 میں ملکی سیشن میں شرکت کر کے کرناٹک کے ساتھ اقتصادی تعلقات کو مضبوط بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ آسٹریلوی نمائندے، بشمول گلوبل وکٹوریہ، آسٹریلیا انڈیا بزنس کونسل (AIBC)، آسٹریلیا انڈیا، اور انڈو-آسٹریلین چیمبر آف کامرس، نے دو طرفہ تجارت اور سرمایہ کاری پر حکومتی اور کاروباری نقطہ نظر کا اشتراک کرنے کے لیے ایک ہائی پروفائل پینل بحث میں شمولیت اختیار کی۔ کرناٹک کے وزیر برائے بڑی اور درمیانی صنعت ایم بی پاٹل نے اس تقریب کی سربراہی کی، جس میں آسٹریلیا، فرانس، جرمنی، جاپان، برطانیہ اور سنگاپور سمیت 19 شراکت دار ممالک کی شرکت شامل ہے۔ سربراہی اجلاس اہم صنعتوں جیسے ایرو اسپیس، قابل تجدید توانائی، سیمی کنڈکٹرز، اور جدید مینوفیکچرنگ میں سرمایہ کاری کے مواقع کی نمائش کرے گا۔ ایک اہم خاص بات فیوچر آف انوویشن ایکسپو ہے، جس میں نقل و حرکت، دفاع، بائیو ٹیک، آر اینڈ ڈی، اور درست مینوفیکچرنگ پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ یہ سمٹ ایس ایم ای اور اسٹارٹ اپ کی ترقی کو بھی فروغ دے گا، انڈسٹری 4.0 میں 2,000 ایس ایم ایز کو تربیت دے گا اور گرین ٹیک اور مینوفیکچرنگ اسٹارٹ اپس کو فروغ دینے کے لیے ویشوو راز گلوبل اسٹارٹ اپ چیلنج کے دوسرے ایڈیشن کا آغاز کرے گا۔ وزیر پاٹل جنہوں نے ستمبر 2024 میں ہندوستان میں آسٹریلیا کے ہائی کمشنر سے ملاقات کی، کرناٹک-آسٹریلیا کے گہرے تعلقات پر زور دیا۔

آو کسی غریب ومحتاج کو سہارا دیں

از قلم ۔ مفتی محمد ضیاء

اسلام پوری دنیا کے لئے مکمل نظام حیات ہے اسلام میں ہر ایک کے حقوق کا خیال رکھا گیا ہے۔اللہ عزوجل نے اپنے بندوں کو بے یارو مددگار نہیں چھوڑا۔ہر ایک کے لیے ایسے اسباب و ذرائع ابلاغ مہیا کر دیا ہے۔کہ اللہ عزوجل کے بندے آسانی کے ساتھ زمین پر رہ کر اپنی زندگی کے شب و روز شائستگی اور شگفتگی کے ساتھ بسر کر سکے۔یتیم ومفلس ونادار اور لاوارث بچوں کے بھی معاشرتی حقوق ہیں۔ان کی مکمل کفالت اور ان کے حقوق کی پاسداری ہے۔اور اس سے صرف نظر کرلینا ان کے حقوق کے تقدس کی پامالی ہے اسلامی تعلیمات ہر طرح سے اپنے چاہنے والوں کے لیے مکمل نظام زندگی بیان کرتی ہے چاہیے وہ معاشراتی زندگی ہو یا کہ سیاسی زندگی ہو یا انفرادی زندگی ہو یا اجتماعی زندگی ہو اس وقت جو بات موضوع بحث ہے وہ ہے معاشرے کے ایک خاص حکم کی جو ہمارے معاشرے کو تباہ وبرباد ہونے سے روکتا ہے میری مراد ہے غرباء ویتماں اور مساکین کی دل جوئی اور ان سے الفت ومحبت ان کی ضروریات زندگی کا پاس ولحاظ اور ہمدردی وغمگساری اسلام کی ایسی پاکیزہ تعلیمات ہیں جو معاشرے کو تباہ وبرباد ہونے سے بچاتی ہیں۔

محتاجوں، غریبوں، یتیموں، اور ضرورت مندوں کی مدد،مزاج پرسی،حاجت روائی اور اور دل جوئی کا پس ولحاظ کرنا اسلام کا بنیادی درس (نقطہ نظر) ہے۔دوسروں کی امداد کرنا اوران کے ساتھ حتی المقدور تعاون کرنا ان کے لیے روز مرہ کی ضرورت کی اشیاء فراہم کرنا دین اسلام نے کار ثواب اور اللہ عزوجل کو راضی کرنے کا نسخہ کیمیا بتایا ہے۔خالق کائنات اللہ عزوجل نے امیروں کو اپنے مال میں سے غریبوں کو دینے کا حکم دیا ہے صاحب استطاعت پر واجب ہے کہ وہ مستحقین کی حتی المیان مدد کرے۔قرآن مجید میں ارشاد باری تعالی ہے۔۔

سورۃ البقرۃ **177** ترجمہ * کچھ اصل نیکی یہ نہیں کہ منہ مشرق یا مغرب کی طرف کرو ہاں اصل نیکی یہ ہے کہ ایمان لائے اللہ اور قیامت اور فرشتوں اور کتاب اور پیغمبروں پر اور اللہ کی محبت میں اپنا عزیز مال دے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور راہ گیر اور سائلوں کو اور گردنیں چھوڑنے میں اور نماز قائم رکھے اور زکوۃ دے اور اپنا قول پورا کرنے والے جب عہد کریں اور صبر والے مصیبت اور سختی میں اور جہاد کے وقت یہی ہیں جنھوں نے اپنی بات سچی کی اور یہی پرہیزگار ہیں
*(ترجمہ کنزالایمان) اور دوسرے مقام پر اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا
* ی وابن **215** ترجمہ * تم سے پوچھتے ہیں۔کیا خرچ کریں تم فرماؤ جو کچھ مال نیکی میں خرچ کرو تو وہ ماں باپ اور قریب کے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں محتاجوں اور راہ گیر کے لیے ہے اور جو بھلائی کرو بیشک اللہ اسے جانتا ہے *(کنزالایمان) ان لوگوں کی مثال جو اپنا مال اللہ پاک کی خوشنودی کی طلب میں دل کی خوشی سے خرچ کرتے ہیں۔تو وہ لوگ تنگ دستی اور حاجت کے وقت میں بھی اللہ عزوجل کی راہ میں خرچ کریں قرض حسن یا صدقات وخیرات کے لیے لازم و ضروری نہیں ہے کہ ہم ایک بڑی رقم ہی خرچ کریں یا اسی وقت امت مسلمہ کی مدد کریں۔جب ہمارے پاس دنیاوی وسائل بالکل ہی نہ ہوں بلکہ تنگ دستی کے دنوں میں بھی ہمیں حسب استطاعت مدد کرنے کے لیے پیش پیش رہنا چاہیے۔

ترجمہ وہ جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں خوشی میں اور رنج میں (کنز الایمان) ان کے رب کی طرف سے اس کے بدلے میں گناہوں کی معافی اور ایسی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں مفسر قرآن صدر الافاضل سید نعیم الدین علیہ الرحمہ اس آیت کریمہ کی تفسیر بیان فرماتے ہیں یعنی ہر حال میں خرچ کرتے ہیں۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اللہ کے محبوب دانائے غیوب منزہ عن العیوب صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خرچ کرو تم پر خرچ کیا جائے گا یعنی خدا کی راہ میں دو تمہیں اللہ عزوجل کی رحمت سے ملے گا (بخاری و مسلم شریف) سماجی کامیابی کا بنیادی مقصد معاشرے کے محتاجوں، بکسوں، اور معزوروں، بیماروں، بیواؤں، غریبوں، یتیموں لوگوں کی دیکھ بھال اور ان کی فلاح وکامرانی ہے اور ضروریات زندگی کا خیال رکھنا درس عظیم ہے۔

اسلامی تعلیمات کا اللہ عزوجل نے قرآن مجید میں اس حوالے سے متعدد مقامات پر مختلف طریقوں سے حکم دیا ہے ان کی دل جوئی کی جائے انہیں بے سہارا نہ چھوڑا جائے مگر ایک بات کا ہم سب کو خصوصیت کے ساتھ خیال رکھنا چاہیے انہیں صدقات و خیرات وعطیات دے کر ان پر احسان نہ جتایا جائے کیونکہ دے کر احسان جتانا تمہاری نیکی کو برباد کر دے گا۔اللہ عزوجل قرآن مجید میں میں مومنین سے مخاطب ہو کر ارشاد فرمایا کہ اے ایمان والو اپنے صدقات ضائع نہ کرو لینے والوں کو ایذا دے کر آج ہماری قوم حال یہ ہو چکا ہے غریبوں کی مدد کرتے وقت کچھ مال اس کے ہاتھ میں دے کر تصاویر لی جاتی ہے اس تصویر کو فیس بک پر اپلوڈ کرتے ہیں اور اخبارات وغیرہ میں بھی اس غریب کی عزت دار کی عزت کا جنازہ نکلتے ہیں اس طرح کا فعل بدترین گناہ ہے لہذا اس قبیح عمل سے ہماری قوم کو پرہیز کرنا چاہیے یہ تھوڑے سی آپ ہم ان پر کوئی احسان نہیں کر رہے ہیں ہم جو کچھ بھی کر رہے ہیں یہ تو عین عبادت اور حکم ربی ہے اگر ہم اس پر صرف نظر کرلیں کو تو یقینا ہمارے ایمان کے لیے کوئی سعادت مندی کی بات تھوڑی ہو گی۔

اے ہماری قوم کے خیر خواہوں ان غرباء ومحتاجوں کی بے کسی کا تماشا مت بناؤ۔ان کی عزت وتوقیر کو سر بازار نیلام مت کرو یہ اسلام کی تعلیمات نہیں ہے بلکہ ابلیسی مکروفریب ہے ورنہ حکم تو یہ ہے لینے والا ہاتھ بہتر ہے دینے والے سے۔احادیث مصطفیٰ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم میں بار ہاں اس بات کی تاکید کی گئی ہے کہ یتیموں محتاجوں مفلسوں کی امداد کی جائے اور ان کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آیا جائے۔سرکار مدینہ سلطان باقرینہ قرار قلب وسینہ فیض گنجینہ صاحب معطر پسینہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم خود بھی ایسا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو یتیموں کے والی غریبوں کے مولی ملجا تھے آپ کی چشم مبارک نم ہو جاتی تھی جب کسی لاچار ومفلس کو دیکھ کر۔

اللہ کے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے یتیموں اور مسکینوں محتاجوں کے بارے میں اپنی امت کے خیر خواہوں کو کیا کیا تعلیم دیا ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے دل کے سخت ہو جانے کے بارے میں ذکر کیا تو کریم آقا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر تم اپنے دل کو نرم کرنا چاہتے ہو تو مسکینوں کو کھانا کھلاو اور یتیموں کے سر پر ہاتھ رکھو۔حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سرکار مدینہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کثرت سے ذکر الٰہی مشغول رہتے عام بات چیت بہت کم فرماتے۔آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نماز کو طول فرماتے اور خطبے کو مختصر اور آپ کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم بیواؤں اور مسکینوں کی حاجت روائی کرنے کے لیے ان کے ساتھ چلنے میں کوئی عار محسوس نہیں فرماتے تھے حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علی وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کسی یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرا اور اس کا مقصد صرف اللہ عزوجل کی خوشنودی حاصل کرنا تھا۔

تو اس کے لیے ہر اس بال کے بدلے نیکیاں ہیں جس جس بال کو اس کا ہاتھ لگا تھا جس نے اپنی زیر کفالت کسی یتیم بچی یا بچے کے ساتھ اچھا سلوک کیا تو وہ اور میں جنت میں اس طرح ہوں گے۔اپ کریم اقا نے اپنی شہادت کی انگشت مبارک اور درمیانی انگشت مبارک میں تھوڑا سا فاصلہ رکھا۔ترجمہ۔نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:"میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہونگے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگشت شہادت اور بیچ والی انگشت مبارک سے اشارہ کیا حضرت مصعب بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ (ان کے والد) حضرت سعد رضی اللہ تعالی عنہ کو یہ خیال ہوا کہ انہیں اپنے سے کم تر لوگوں پر فضیلت حاصل ہے تو نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ تو انھیں کمزوروں کی وجہ سے مدد کئے اور رزق دیے جاتے ہو۔(بخاری شریف) ان احادیث مبارکہ کی روشنی میں یہ بات سمجھ میں آ گئی ہوگی کہ ان لاچار ومفلس ونادار لوگوں کی مدد کرنا حکم نبوی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے بھی ثابت ہے طریقہ نبوی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم بھی بحیثیت امت یہ ہم غلامان محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے لیے عین عبادت ہے۔

اس میں ہم غلامان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے فلاح و کامرانی ہے پر اس بات کا خیال رہے کہ ہمارا یہ عمل خیر صرف عبادت ہو تجارت نہ بنے۔اس دور پرفتن میں جہاں امت مسلمہ انتہائی کرب و اذیت میں مبتلا ہے ہر چہار جانب امت مسلمہ کی چیخ وپکار بلند ہو رہی ہے بچے بوڑھے مرد وزن قربان ہو رہے ہیں ہزاروں قیمتی افراد بے گھر کسی سہارا (بے یارو مددگار) در در کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں اور اپنی حالات کو یاد کر کے خون کے آنسو بہا رہے ہیں تو پھر ہم امت مسلمہ کی ایک کثیر تعداد مختلف شہروں مختلف ممالک میں کچرے سے کھانے کے چند ٹکڑے چن رہی ہے اور اپنی شکم کی آگ بجھا رہی ہے چھوٹے چھوٹے بچے روٹی کے تکے نہ ملنے کے سبب اپنی ایڑیاں رگڑ رگڑ کر اپنی جان جاں آفرین کے سپرد کر رہے ہیں۔

تو ایسے میں ہم بخوبی جانتے ہیں کہ ہمارے یہاں بیواؤں اور یتیموں و مفلسوں کی ایک بڑی تعداد موجود ہے جو کہ بے سہارا و بے کس ہیں جن کے پاس سبحانہ تعالی کے نام کے سوا کچھ بھی نہیں۔میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ عید قریب ہے ایک دن کا فاصلہ ہے پر یتیموں کے گھر میں کھانے کے لالے پڑے ہیں بیوائیں اپنی بے بسی ولاچارگی کی مار کو برداشت کر رہی ہیں پر انکی مدد کرنے والا کوئی موجود نہیں ان کی آنکھوں سے بہتے موتیوں کا سمندر ان کا درد بیان کرنے کو کافی ہے اور وہ بیوائیں اپنے رب کے حضور لرزتے ہوئے ہونٹ اور آنسوؤں کی شکل میں پیش کر کے امداد کی بھیک مانگ رہی ہیں۔اور ایسے بھی یتیموں کی تعداد کچھ کم نہیں ایسے بھی یتیم اور بیوہ ہمارے مابین موجود ہیں جن کے والد وشوہر نے اپنی پوری زندگی ملت اسلامیہ کی بقا وتحفظ کے لئے قربان کر دی تو یہ فریضہ ہم پر بھی اب عائد ہوتا ہے کہ ان بچوں کا خیال رکھیں ان کی بیواؤں کی مدد کریں۔اگر ان کی مدد نہ کی گئی تو یقینا وہ اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اللہ نہ کرے کوئی غلط قدم اٹھالیں کیونکہ لاچارگی انسان سے اس کی پہچان ہی نہیں اس کی عزت وتوقیر بھی چھین لیتی ہے۔

ان مبارک ساعتوں میں ان کی امیدیں بھی ہم سے وابستہ ہیں۔کہ اب امت مسلمہ کے خیر خواہ ہماری مدد کریں گے۔اور ہم بھی اپنا چولھا گرم کریں گے۔تو اے ہم اپنے اس پاس میں اس بات کے لیے کوشاں رہیں کہ کہیں ہمارا حال ایسا تو نہیں کہ جن کے بارے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے کہ وہ مومن ہی نہیں جو خود شکم سیر ہو جائے اور اس کا پڑوسی بھوکا پیاسا ہو۔* ایک اور یاد دہانی امت مسلمہ کے خیر خواہوں کے لیے * اکثر و بیشتر ہمارے معاشرے میں اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ ماہ صیام کے آخری عشرے کے آخری دنوں میں صدقات وخیرات دینا زیادہ بہتر ہے۔

ایسا کچھ بھی نہیں میرے عزیزوں ہم جو رمضان المبارک کے پچھلے عشرے کے اختتام پر ہی اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اپنے بچوں کے مختلف انواع واقسام کی خریداری کرتے ہیں رقم الحروف کا ملت اسلامیہ کے لوگوں سے سوال ہے کیا یہ یتیم بچے بیوائیں اپنی ضروریات صرف ایک دن پہلے ہی عید کی پوری کر سکتے ہیں ایک بار دل پر ہاتھ رکھ کر سوچے کہ اللہ عزوجل نہ کرے اگر یہ ہمارا بچہ ہوتا گر یہ بیوہ ہماری بہن یا بیٹی ہوتی تو کیا تب بھی ہم اس کی اعانت ایسے ہی کرتے ہرگز نہیں۔تو پھر رسول رحمت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی امت کے بچوں اور بیواؤں سے یہ سلوک رکھنا ہم باعث فخر ومسرت سمجھتے ہیں۔زیادہ بہتر یہ ہوتا کہ ان کی مدد پہلے سے ہی کی جاتی تاکہ یہ اپنی ہلکی پھلکی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے پریشان نہ رہتے۔*

دوسری * ہم یہ جو ایک دو روپیہ یا زیادہ سے زیادہ دس بیس روپیہ کسی غریب ومحتاج کو تھما دیتے ہیں اس سے تو ممکن ہی نہیں کہ یہ اپنی ضروریات کو پورا کر سکیں بہتر یہ ہوتا کہ اگر ہم ان کی کم از کم کوئی ایک ضرورت خود ہی پوری کرتے جو ان کو حاجت ہوتی یہ بات بھی کوئی فرض عین نہیں ہے کہ جو صدقہ فطر کی رقم مقرر کی گئی ہے اس سے زائد ایک روپیہ بھی نہیں دینا ہے میرے بھائی ہم سے جتنا بھی ہو سکے ہماری جتنی استطاعت ہو ہمیں ان کی اعانت کرنا چاہیے اللہ تعالی تو کبھی بھی ہمیں گن گن کر نہیں دیتا بلکہ اللہ پاک کا فرمان ہے تو ہم ایسا کیوں کرتے ہیں۔اللہ عزوجل سے دعا ہے مولی اپنے حبیب صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے صدقے یتیموں اور مسکینوں محتاجوں و بیواؤں کی اعانت کی توفیق عطاء فرمائے۔آمین یارب العالمین مضمون نگار کی رائے سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے

غاصب اسرائیل فلسطینیوں کیخلاف نسلی امتیاز کا مرتکب

خورشید عالم داؤد قاسمی

غاصب ریاست اسرائیل، اس کی قابض فوجیں اور اس کے غیر مہذب، شدت پسند صہیونی شہری ہر وقت کسی نہ کسی حیلہ اور بہانہ کی تلاش وجستجو میں لگے رہتے کہ کوئی موقع ہاتھ لگے اور بچے کھچے فلسطین پر بمباری شروع کر دیں، فلسطین کے معصوم شہریوں پر راکٹ داغ سکیں، فلسطینیوں کے خلاف بے دریغ اپنے اسلحہ کا استعمال کر سکیں، ان کے خون سے اپنی پیاس بجھا سکیں، ان کی سرسبز وشاداب کھیتی اور ہرے بھرے باغات کو نذر آتش کر کے اپنی درندگی کو سکون پہنچا سکیں۔ ابھی اوائل رمضان (**1442**ھ) میں یہ خبر آئی تھی کہ اسرائیلی فوج کے جنگی طیاروں نے وسطی غزہ میں، البریج مہاجر کیمپ کے قریب اور خان یونس کے مقام پر متعدد بار بمباری کی۔ انھوں نے جنوبی غزہ میں رفح کے مقام پر میزائل داغا۔ ہر مہینے، دو مہینے میں ایک دو بار اس طرح کی بمباری کرنا اور میزائل داغنا غاصب ریاست کے معمول کا حصہ ہے۔ جہاں تک قابض اسرائیلی فوجیوں کی بات ہے، تو اس کا کسی نہ کسی شکل میں فلسطینیوں پر ظلم وجور کرنا، ان کو تکلیف واذیت دینا اور خطرناک اسلحہ سے لیس ہو کر، ان کو خوف زدہ اور دہشت زدہ کرنا، تو بغیر کسی استثناء کے شب وروز کا مشغلہ ہے۔

غاصب ریاست اسرائیل کی طرف سے فلسطین کے خلاف اس طرح کی منظم تباہی وبربادی اور معصوم انسانی جانوں کی ہلاکت پر کسی عالمی طاقت نے نوٹس لیکر، اقوام متحدہ کے پلیٹ فارم سے یا پھر کسی دوسری یونین اور تنظیم کے پلیٹ فارم سے اسرائیل کے خلاف کاروائی کا پرزور مطالبہ نہیں کیا۔ جب بھی اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی یا اس کے ذیلی اوارے میں اس طرح کی بات آتی ہے؛ تو محض رسمی طور پر مذمتی قرارداد پاس کر کے، سب کے سب خاموش ہو جاتے ہیں اور اسرائیلی حکومت اپنے طور پر اس قرارداد کو مسترد کر کے، سکون کی سانس لینا شروع کر دیتی ہے۔ اگر اقوام متحدہ میں اس سے زیادہ کچھ کرنے کی کوشش کی جائے گی؛ تو امریکہ بہادر اسے ویٹو کرنے کے لیے تیار بیٹھا رہتا ہے۔ ابھی ماہ رواں یعنی بروز منگل، **27**/اپریل **2021** کو "ہیومن رائٹس واچ" نے **213** صفحات مشتمل اپنی تفصیلی اور جامع رپورٹ پیش کی ہے۔ اس تنظیم نے اپنی رپورٹ میں یہ بات واضح طور پر کہی ہے کہ اسرائیل مقبوضہ علاقوں میں فلسطینیوں اور اپنے عرب شہریوں (وہ فلسطینی جنھوں نے اسرائیلی شہریت اختیار کرلی ہے۔) کے خلاف "اپارتھائیڈ" (**Apartheid**) اور ریاستی جبر واستبداد، ظلم وستم کے جرائم کا مرتکب ہو رہا ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق اسرائیل کی حکمت عملی یہ ہے کہ اپنے عرب شہریوں سمیت مقبوضہ علاقوں کے فلسطینیوں پر یہودی اسرائیلیوں کے تسلط کو قائم رکھا جائے۔ "ہیومن رائٹس واچ" نے اپنی اس رپورٹ میں "بین الاقوامی عدالت" سے اپیل کی ہے کہ وہ فلسطینیوں کے خلاف برتی جانے والی نسلی امتیاز کے حوالے سے جانچ کرے اور اس جرم میں ملوث پائے جانے والے لوگوں کے خلاف قانونی کاروائی کرے۔ اپارتھائیڈ (**Apartheid**) انگریزی زبان کا لفظ ہے۔

اس کا معنی ہے: "ایک ایسا سیاسی نظام جہاں، لوگ واضح طور پر رنگ، نسل، جنس وغیرہ کی بنیاد پر آپس میں منقسم ہوں۔" یہاں اس رپورٹ میں اس لفظ کا مطلب فلسطینیوں کے خلاف نسلی امتیاز کی ایسی پالیسی ہے جسے غاصب اسرائیل ریاست انجام دے رہی ہے۔ یہ عالمی قانون کے تحت انسانیت کے خلاف جرم ہے۔ ہیومن رائٹس واچ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر مسٹر کینتھ روتھ نے صاف صاف یہ بیان دیا ہے کہ اسرائیل چالیس سالوں سے فلسطینیوں کے خلاف نسل پرستانہ جرائم کا ارتکاب کر رہا ہے۔ مسٹر کینتھ روتھ نے کھلے لفظوں میں یہ بھی کہا ہے کہ اسرائیلی حکومت پر فلسطینیوں کے خلاف نسل پرستانہ جرائم کے ارتکاب کے ثبوت موجود ہیں۔ واضح رہے کہ ہیومن رائٹس واچ حقوق انسانی کی بین الاقوامی تنظیم جو عالمی سطح پر حقوق انسانی کے لیے کام کرتی ہے۔ اس کی ہیڈ آفس امریکہ کے نیویارک شہر میں قائم ہے۔

امریکی صدر جو بائیڈن کے اقتدار سنبھالتے ہی، اقوام متحدہ میں قائم امریکی سفیر رچرڈ ملز نے **26**/جنوری **2021** کو کہا تھا کہ امریکی صدر جو بائیڈن فلسطینیوں کی مدد بحال کرنے اور ٹرمپ انتظامیہ کے دور میں بند کیے گئے فلسطینی سفارتی مشن کو جلد کھولنا چاہتے ہیں۔ اس سفیر نے مزید کہا تھا کہ بائیڈن کی پالیسی فلسطین اور اسرائیل کے درمیان جاری تنازع کے دو ریاستی حل کی حمایت پر مبنی ہے۔ وہ اسرائیل اور فلسطینیوں کے لیے الگ الگ ریاستوں کے قیام کے حامی ہیں، جہاں اسرائیل کے ساتھ فلسطینی بھی اپنی ایک آزاد ریاست میں جی سکیں۔ اس خبر کے بعد، انسانیت پسند لوگوں کو ایک امید جگی تھی کہ امریکہ کی موجودہ انتظامیہ اپنے پیشرو کے غلط فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے مظلوم فلسطینیوں کے لیے کچھ مثبت فیصلے لے گی؛ مگر "ہیومن رائٹس واچ" کی اس رپورٹ کے آتے ہی بائیڈن انتظامیہ نے بھی امید کے برخلاف اس رپورٹ کو مسترد کر دیا اور اسرائیل کو بچانے کے لیے میدان میں آ گئی۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان جین بساکی نے یہ بیان دیا ہے کہ ہیومن رائٹس واچ کی طرف سے اسرائیل کے خلاف جو رپورٹ آئی ہے اور جس میں اسرائیل پر نسل پرستی کا الزام لگایا گیا ہے، وہ ہمارے موقف کے خلاف ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ امریکہ ہر سال انسانی حقوق کی تحقیقات کرتا ہے اور اس حوالے سے ایک رپورٹ شائع کرتا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے اسرائیل کے حوالے سے کبھی بھی ایسی اصطلاح استعمال نہیں کی۔

جہاں ایک طرف "ہیومن رائٹس واچ" کی یہ تفصیلی رپورٹ **27**/اپریل **2021** کو آئی، وہیں دوسری طرف بیروت میں منعقد ہونے والی عرب پارلیمنٹ اجلاس کی طرف سے، اسی دن ایک بیان جاری کیا گیا۔ اس کا ایک حصہ یہاں پیش کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد، ہم اس پر بھی غور کریں گے کہ یہ بیان کتنا موثر ثابت ہوگا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پارلیمنٹ انسانی حقوق کی تنظیموں، قومی پارلیمنٹس اور بین الاقوامی پارلیمانی یونینوں سے وابستہ بین الاقوامی تنظیموں سے اسرائیل پر دباؤ ڈالنے، قانونی احتساب کے اصول کو فعال کرنے اور اس قابض ریاست اور اس کے آبادکاروں کے خلاف کارروائی پر زور دینے کا مطالبہ کرتا ہے۔ بیان میں مزید یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسرائیل ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت بیت المقدس کے ہمارے فلسطینی بھائیوں کو جبر وتشدد کے ذریعے اپنے گھر بار چھوڑنے پر مجبور کر رہا ہے۔ اسرائیلی ریاست بیت المقدس کی آئینی اور آبادیاتی حیثیت تبدیل کرنے کے لیے یہودی آبادکاروں کا فلسطینی آبادی پر غلبہ اور تسلط قائم کرنا چاہتی ہے۔ عرب پارلیمانی یونین نے بین الاقوامی برادری، سلامتی کونسل اور دنیا کے تمام آزاد ضمیر انسانوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ قابض ریاست اسرائیل کے فلسطینیوں کے خلاف جاری سنگین جرائم کی روک تھام کے لیے آواز بلند کریں۔ واضح رہے کہ "عرب پارلیمنٹ" عرب لیگ کا ایک ذیلی ادارہ ہے جو **27**/دسمبر **2002** کو قائم ہوا۔ عرب ممبر ممالک میں سے ہر ایک کی طرف سے تقریبا چار چار افراد اس پارلیامنٹ کے رکن ہیں۔

ایک طرف عرب پارلیمنٹ کا یہ بیان ہے؛ جب کہ دوسری طرف کچھ عرب ممالک کے عملی اقدامات ہیں۔ اب ان دونوں صورت حال کو پیش نظر رکھ کر، دوسرے بین الاقوامی برادری سے کچھ دیر کے لیے صرف نظر کر کے، صرف عرب اور مسلم ممالک پر توجہ دیجیے اور غور کیجیے؛ تو ایک اہم سوال آپ کے سامنے آئے گا کہ کیا ان ممالک پر عرب پارلیمنٹ کے اس مطالبہ کا کچھ اثر پڑے گا؟ جواب یقیناً نفی میں ہوگا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ابھی چند مہینے پہلے کچھ عرب ممالک نے، امریکی سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی نگرانی میں، غاصب ریاست اسرائیل کی طرف خوشی خوشی دوستی کا ہاتھ بڑھا کر، اس سے سفارتی تعلقات قائم کیے ہیں۔ کسی شروط وقیود کے بغیر ان ممالک کا غاصب ریاست کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنا، درحقیقت غاصب ریاست کے سنگین جرائم کو جواز فراہم کرنے جیسا ہے۔ پھر یہ ممالک قابض وغاصب ریاست اسرائیل کے فلسطینیوں کے خلاف جاری سنگین جرائم کی روک تھام کے لیے اپنی آواز کیسے بلند کر سکیں گے! غاصب ریاست اسرائیل کا فلسطینیوں کے خلاف نسلی امتیاز اور ریاستی جبر واستبداد کے جرائم کا مرتکب ہونے کے بعد بھی کچھ عرب ریاستوں کا اسرائیل کے ساتھ تعلقات قائم کیے رہنا اور "عرب پارلیمنٹ" کے ذریعے عالمی برادری سے اسرائیل کے خلاف آواز بلند کرنے کا مطالبہ زبانی جمع خرچ کرنے کے برابر ہے۔

یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ یہ بعض عرب ممالک اپنی طرف سے جتنی بھی کوشش کرلیں، جس درجے کی بھی دوستی کرلیں، جس سطح کے بھی تعلقات قائم کرلیں، غاصب وقابض ریاست اسرائیل اور اس کا آقا امریکہ کبھی بھی ان ممالک کے حقیقی کے دوست نہیں ہو سکتے ہیں۔ قرآن کریم میں ارشاد خداوندی ہے: ترجمہ: "اے ایمان والو! یہودیوں اور نصرانیوں کو یار ومددگار نہ بناؤ۔ یہ خود ہی ایک دوسرے کے یار ومددگار ہیں۔ اور تم میں سے جو شخص ان کی دوستی کا دم بھرے گا؛ تو پھر وہ انھی میں سے ہوگا۔" اللہ پاک ہم سب کو پیغامات قرآنی کو سمجھنے اور ان پر عمل کی توفیق عطا فرمائے!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سور کا دل کسی انسان کو لگانے سے متعلق مذہبی، طبی اور حقوق کی بحث

ایک امریکی شخص دنیا کے پہلے ایسے شخص بن گئے ہیں جنھیں سور کا جینیاتی طور پر تبدیل شدہ دل لگایا گیا ہے۔ستاون سالہ ڈیوڈ بینیٹ کے بارے میں ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ وہ اتنے صحت مند تو نہیں جتنا انسانی دل حاصل کر کے ہو سکتے تھے مگر اب سات گھنٹے طویل تجرباتی علاج کے تین دن بعد بھی وہ کافی بہتر محسوس کر رہے ہیں۔اس سرجری کو نہایت اہم طبی پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے کیونکہ اس سے ٹرانسپلانٹ کے لیے انتظار کا وقت کم ہو جائے گا اور دنیا بھر میں مریضوں کی زندگیاں بدل جائیں گی۔مگر کچھ لوگ ایسے علاج کے اخلاقی جواز پر بھی سوال کر رہے ہیں۔تنقید کرنے والے ایسے ٹرانسپلانٹس سے مریضوں کے تحفظ، جانوروں کے حقوق اور مذہبی خدشات کا اظہار کر رہے ہیں۔

آیئے دیکھتے ہیں کہ سوروں کے دل انسانوں کو لگانے میں کیا تنازع ہے۔

طبی اثرات

یہ ایک تجرباتی سرجری تھی اور اس میں مریض کے لیے خطرہ بھی ہو سکتا ہے۔انسانوں کے عطیہ کردہ وہ اعضا جو وصول کنندہ کے جسم سے میچ کر چکے ہوتے ہیں، وہ بھی کبھی کبھی جسم مسترد کر دیتا ہے اور جانوروں سے حاصل کردہ اعضا میں یہ خطرہ زیادہ ہے۔ڈاکٹر کئی دہائیوں سے زینوٹرانسپلانٹیشن نامی اس تکنیک کے ذریعے جانوروں کے اعضا انسانوں کو لگانے کی کوشش کر رہے ہیں جس میں ملی جلی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔سنہ 1984 میں کیلیفورنیا کے ڈاکٹروں نے ایک شیر خوار بچی کو لنگور کا دل لگایا تھا مگر اس کی 21 دن کے بعد موت ہو گئی تھی۔لیکن اس طرح کے علاج میں موجود خطرے کے باوجود ماہرین طبی اخلاقیات کا کہنا ہے کہ اگر مریض کو ان خطرات کا علم ہو تو یہ علاج ہونے چاہییں۔یونیورسٹی آف آکسفرڈ کے پروفیسر جولیئن سیوولیسکو کا کہنا ہے کہ 'آپ کو کبھی معلوم نہیں ہو سکتا کہ کسی شخص کی علاج کے فوراً بعد افسوس ناک طور پر موت ہو جائے گی لیکن آپ خطرہ اٹھائے بغیر آگے بھی نہیں بڑھ سکتے۔وہ کہتے ہیں کہ اگر مذکورہ فرد (اس سے منسلک) تمام خطرات سے مکمل طور پر آگاہ ہو تو میرا خیال ہے کہ لوگوں کو اس طرح کے منفرد تجربات کا حصہ بننے کی اجازت ہونی چاہیے۔پروفیسر سیوولیسکو کہتے ہیں کہ یہ اہم ہے کہ انھیں تمام دستیاب آپشنز کے بارے میں بتایا جائے جن میں مصنوعی دل یا انسانی دل شامل ہیں۔ڈیوڈ بینیٹ کے کیس پر کام کرنے والے ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ اس آپریشن کا جواز موجود تھا کیونکہ اس کے علاوہ ان کے پاس علاج کے دیگر آپشنز موجود نہیں تھے اور یہ کہ اس کے بغیر ان کی موت ہو جاتی۔

پروفیسر سیوولیسکو کا کہنا ہے کہ کسی بھی سرجری سے قبل اس کو مکمل طور پر محفوظ بنانے کے لیے 'بافتوں کی سخت ترین ٹیسٹنگ اور کسی جانور پر ٹیسٹنگ کی جانی چاہیے۔ڈیوڈ بینیٹ کا ٹرانسپلانٹ کسی کلینیکل آزمائش کے طور پر نہیں تھا جو کہ تجرباتی علاج کے لیے ضروری ہوتا ہے۔اس کے علاوہ انھیں جو دوائیں دی گئی تھیں، انھیں اب تک انسانوں کے علاوہ موجود حیوانات رئیسہ یعنی بندروں، لنگوروں یا بن مانسوں میں نہیں آزمایا گیا ہے۔مگر میری لینڈ سکول آف میڈیسن کی ڈاکٹر کرسٹین لاؤ جو ڈیوڈ بینیٹ کے علاج کی منصوبہ بندی میں شامل تھیں، ان کا کہنا ہے کہ اس آپریشن کی تیاری میں کوئی کسر نہیں چھوڑی گئی تھی۔انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 'ہم نے یہ کام لیبارٹری میں بندروں پر کئی دہائیوں تک کیا ہے اور اس نقطے تک پہنچنے کی کوشش کی جہاں یہ علاج کسی انسان کو فراہم کرنا محفوظ ہو۔

جانوروں کے حقوق

اس علاج نے انسانوں میں اعضا کی منتقلی کے لیے سوروں کے استعمال پر ایک مرتبہ پھر بحث چھیڑ دی ہے اور انسانوں کے حقوق کے کئی گروہ اس کے مخالف ہیں۔پیپل فار دی ایتھیکل ٹریٹمنٹ آف اینیملز (پیٹا) نامی تنظیم نے ڈیوڈ بینیٹ کو سور کا دل لگانے کو 'غیر اخلاقی، خطرناک، اور وسائل کا بے تحاشہ زیاں قرار دیا ہے۔پیٹا کا کہنا ہے کہ 'جانور اوزاروں کی کوئی دکان نہیں جنھیں لوٹ لیا جائے، بلکہ یہ پیچیدہ اور ذہین جاندار ہوتے ہیں۔جانوروں کے حقوق کے لیے سرگرم کارکنوں کا کہنا ہے کہ جانوروں کے جینز میں تبدیلی کر کے انھیں انسانوں کے قریب لانا غلط ہے۔واضح رہے کہ جس سور کا دل ڈیوڈ بینیٹ کو لگایا گیا، اس کے 10 جینز میں تبدیلی کی گئی تھی تاکہ ڈیوڈ کا جسم اس دل کو مسترد نہ کر دے۔

آپریشن کی صبح سور کا دل نکال لیا گیا تھا۔

جانوروں کے حقوق کی ایک برطانوی تنظیم اینیمل ایڈ کے ترجمان نے بی بی سی کو بتایا کہ 'تنظیم ہر حال میں جانوروں کے جینز میں تبدیلی کرنے یا زینوٹرانسپلانٹس کے خلاف ہے۔تنظیم کا کہنا ہے کہ 'جانوروں کو جینے کا حق ہے، اس درد اور صدمے کے بغیر جو جینیاتی تبدیلی سے انھیں پہنچتا ہے، اور اس کے بعد انھیں مار کر اور ان کے اعضا حاصل کر لیے جاتے ہیں۔آکسفرڈ یونیورسٹی میں حیاتیاتی اخلاقیات کی فیلو ڈاکٹر کیٹرین ڈیوولڈر کہتی ہیں کہ 'ہمیں جینیاتی تبدیلیوں والے سوروں کے اعضا صرف تب استعمال کرنے چاہییں جب ہم یقینی بنا سکیں کہ انھیں غیر ضروری نقصان نہیں پہنچے گا۔وہ کہتی ہیں کہ 'گوشت کے حصول کے لیے سوروں کا استعمال جان بچانے کے لیے ان کے استعمال سے کہیں زیادہ پریشان کن ہے لیکن یہاں بھی جانوروں کی بہبود کو نظر انداز کرنے کی کوئی وجہ موجود نہیں ہے۔

مذہب

اس کے علاوہ ان لوگوں کے لیے بھی پریشانی ہو سکتی ہے جنھیں جانوروں سے اعضا حاصل کرنے میں مذہبی پابندیوں کا سامنا ہو گا۔سوروں کو اس لیے منتخب کیا جاتا ہے کیونکہ ان کے اعضا کا سائز انسانی اعضا کے قریب ہوتا ہے اور سوروں کی افزائش اور پرورش کرنا آسان ہے۔مگر سوروں کے حوالے سے سخت پابندیوں کے حامل مذاہب یہودیت اور اسلام کے ماننے والوں پر اس کے کیا اثرات مرتب ہوں گے؟ویسے تو یہودی مذہبی قانون میں سوروں کی پرورش اور انھیں کھانے پر پابندی ہے مگر لندن کے ایک سینیئر ربی ڈاکٹر موشے فریڈمین کا کہنا ہے کہ سور سے دل کا حصول 'یہودی ضوابط خوراک کی کسی بھی طرح خلاف ورزی نہیں ہے۔ڈاکٹر موشے فریڈمین برطانوی محکمہ صحت کے اخلاقی مشاورتی گروپ (ایم ای اے جی) کے بورڈ میں بھی ہیں۔انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 'چونکہ یہودی قانون میں بنیادی اہمیت انسانی جان بچانے کی ہے اس لیے اگر جانور سے اعضا کا حصول کسی انسان کو جینے کا بہترین امکان اور مستقبل میں بہترین معیار زندگی فراہم کر سکتا ہے تو کسی یہودی مریض پر کسی جانور سے عضو کا حصول لازم ہو جائے گا۔

مصر کے دارالافتاء نے اپنے ایک فتوے میں کہا ہے کہ اگر 'مریض کی زندگی ختم ہونے، اس کے کسی عضو کی ناکامی، مرض کے پھیلنے اور شدید تر ہونے، یا جسم کو شدید نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو تو سور کے دل کے والو انسان کو لگائے جا سکتے ہیں۔دوسری جانب پروفیسر سیوولیسکو کا کہنا ہے کہ اگر کوئی شخص مذہبی یا اخلاقی بنیادوں پر جانور سے اعضا کی وصولی سے انکار بھی کر دے، تب بھی انھیں انسانوں سے اعضا کے حصول کے لیے انتظار کی فہرست میں کم ترجیح نہیں دی جانی چاہیے۔وہ کہتے ہیں کہ 'کچھ لوگ کہیں گے کہ آپ کو ایک مرتبہ ٹرانسپلانٹ کا موقع ملا تھا، اب آپ فہرست میں نیچے جائیں، مگر کچھ لوگ کہیں گے کہ آپ کا بھی اتنا ہی حق ہونا چاہیے جتنا کہ دوسروں کا۔پروفیسر سیوولیسکو کے مطابق 'یہ وہ موقف ہیں جن کے ساتھ ہمیں مفاہمت کرنی پڑے گی۔

گاجر اور چقندر کا جوس روزانہ صحت مند گھرانہ

قدرت نے ہمیں جو نعمتیں دی ہیں ان میں ایک انمول گاجر ہے جو مفید غذائی عناصر سے بھرپور ہے۔یہ تو بچہ بچہ جانتا ہے کہ گاجر آنکھوں کے لیے مفید ہے کیوں کہ اس میں بیٹا کیروٹین ہوتا ہے۔دنیا بھر میں ہونے والی متعدد تحقیقات میں سے پتہ چلا ہے کہ گاجر میں دیگر فوائد بھی موجود ہیں، جن کا ذکر عام طور پر کم ہی سننے کو ملتا ہے۔غذائیت سے بھرپور گاجر کا جوس کئی مہلک امراض کو روکنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔گاجر کے جوس میں بہت زیادہ مقدار میں موجود وٹامن A آنکھوں، جگر، جلد، ہڈیوں اور دانتوں کے لیے بہت ہی اہم ہے۔اس کے علاوہ اس میں وٹامن سی، بی، ای، ڈی، پروٹینز، پوٹاشیم، کیلشیم، آئرن، کاپر اور بہت سے دوسرے لازمی اجزاء پائے جاتے ہیں، جن میں ہر ایک کے اپنے اپنے فوائد ہیں۔

گاجر کے جوس میں اگر تھوڑا سا چقندر اور سیب شامل کر لیا جائے تو اس کے فوائد مزید بڑھ جاتے ہیں۔جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

جنگ نیوز

1۔کینسر سے بچاؤ کیلئے مفید ہے کیونکہ اس کا جوس کا استعمال کینسر سے متاثرہ خلیوں کی پرورش کو روکتا ہے۔ایک خیال یہ بھی ہے کہ کینسر کے مریض اگر اس جوس کو مسلسل استعمال کریں تو یہ بیماری مکمل طور پر ختم بھی ہو سکتی ہے۔

2۔جگر، گردوں اور لبلبہ کی حفاظت کیلئے گاجر بہترین ہے جبکہ السر کی بیماری میں بھی بہت مفید ہے۔

3۔اس کا جوس پھیپھڑوں کو قوت بخشتا اور بلڈ پریشر کو بھی کنٹرول کرتا ہے۔

4۔قوت مدافعت میں زبردست اضافہ کرتا ہے۔

5۔گاجر کا جوس آنکھوں اور بینائی کے لیے تو مفید ہونے کے ساتھ ساتھ یہ آنکھوں کو روشنی اور قوت بخشتا ہے، ساتھ ہی بینائی تیز کرتا ہے۔

6۔پٹھوں کے کھنچاؤ کو دور کرتا ہے۔

7۔قبض کے خلاف مزاحمت کرتا ہے۔

8۔گاجر کا جوس بدہضمی کی وجہ سے سینے میں پیدا ہونے والی جلن کو دور کرتا ہے۔

9۔جلد کی رنگت کو نکھارنے کیلئے بہت مفید ہے۔

10 جسم سے فضول فیٹس کو نکلنے میں مدد دیتا ہے اور جگر کی صفائی میں بہت ہی اہم کردار ادا کرتا ہے۔

چقندر کے فوائد

گاجر کی طرح چقندر بھی نظر مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ جگر کی چربی، آنت کی سوزش اور قبض دور کرتی ہے۔

بیماری کے بعد لوگ کمزوری کو دور کرنے کے لیے گلوکوز کے بجائے چقندر کا استعمال کریں تو زیادہ افاقہ ہو گا۔چقندر میں چونکہ شکر موجود ہے، شکر اور نشاستہ کی خواہ کوئی بھی قسم ہو جسم اندر جا کر ایک مختصر عمل کے بعد گلوکوز میں تبدیل ہو جاتی ہے اس لئے چقندر میں شکر کی موجودگی کمزوری کے لئے یقیناً فائدہ مند ہوتی ہے۔سبزی اور پھل جیسے بھی ہوں ان میں ناقابل ہضم مادہ کثیر تعداد میں ہوتا ہے، جو قبض کو دور کرتا ہے۔

توانائی سے بھرے چقندر کے جوس کو ذیابطیس کے مریضوں کے ساتھ بلڈ پریشر کے مریضوں کے لیے بھی بہترین قرار دیا جاتا ہے۔ماہرین کے مطابق یہ دل کے پٹھوں کو فوری طور پر قوت فراہم کرتا ہے۔امریکہ میں ہونے والی تحقیق کے مطابق چقندر میں موجود نائٹرک آکسائیڈ دل کے افعال کو منظم رکھتا ہے اور دل کے پٹھوں اور عضلات کو قوت دیتا ہے۔اس سے قبل ماہرین نے سائیکل چلانے اور دوڑنے والے کھلاڑیوں پر چقندر کے جوس کے تجربات کے بعد کہا تھا کہ اس سے دل مضبوط ہوتا ہے اور ان کی صلاحیت بتدریج بہتر ہوتی ہے۔

چقندر کے جوس میں موجود اہم مرکبات عمر رسیدہ افراد کے ساتھ ساتھ جوانوں کو بھی غیر معمولی توانائی پہنچاتے ہوئے ان کے کام کاج، سیڑھیاں چڑھنے اور ورزش میں مدد فراہم کرتے ہیں۔اسی طرح اگر کوئی 20 میٹر تک دوڑتا ہے تو چقندر کا جوس اس صلاحیت کو 2 فیصد تک بڑھا سکتا ہے۔

دوران خون میں بہتری

اس زبردست سبزی کے جوس کے استعمال سے خون کے سرخ خلیوں میں اضافہ ہوتا ہے، خون پتلا ہوتا ہے اور دوران میں اعتدال آتا ہے۔جس کی وجہ سے بلڈ پریشر سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے اور انسان صحت مند رہتا ہے۔

بڑھتی توانائی

محنت مشقت کرنے والے لوگوں کو چاہیے کہ چقندر کے جوس کا استعمال کریں۔روزانہ ایک گلاس چقندر کا جوس پینے سے انسان کے جسم میں توانائی بڑھ جاتی ہے۔

شمالی کوریائی ہیکرز نے 2021 میں 400 ملین ڈالر مالیت کی کرپٹو کرنسی چوری کی

ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ شمالی کوریائی ہیکرز نے گذشتہ برس تقریباً 400 ملین ڈالر مالیت کے ڈیجیٹل اثاثے چرائے ہیں۔بتایا گیا ہے کہ یہ چوری کرپٹو کرنسی کے پلیٹ فارمز پر کم از کم سات حملوں میں کی گئی۔بلاک چین تجزیاتی کمپنی چین اینیلیسز کا کہنا ہے کہ سخت پابندیوں کی حامل مشرقی ایشیائی ریاست میں سائبر کرائم میں ملوث افراد کے لیے یہ کامیاب ترین سالوں میں سے ایک تھا۔ان حملوں میں ہیکرز کے نشانے پر زیادہ تر سرمایہ کاری کرنے والی فرمز اور سینٹرلائزڈ ایکسچینجز تھیں۔شمالی کوریا ہیکنگ کے ان حملوں سے لاتعلقی کا اظہار کرتا رہا ہے۔چین اینیلیسز کے مطابق سنہ 2020 سے 2021 تک شمالی کوریا سے جڑے ہیکنگ کے حملوں کی تعداد چار سے بڑھ کر سات تک پہنچ گئی اور رقم کے تناسب کے اعتبار سے ان حملوں میں 40 فیصد اضافہ ہوا۔کمپنی کا کہنا ہے کہ ہیکرز نے بہت سی تکنیکیں استعمال کیں جن میں فشنگ، کوڈ کا ناجائز استعمال، اور میل ویئر کے ذریعے تنظیموں کے ہاٹ والٹ سے فنڈز حاصل کرنا شامل تھا اور اس کے بعد انھیں شمالی کوریا کے زیر کنٹرول ایڈریسز پر منتقل کر دیا گیا۔کرپٹو کرنسی کے ہاٹ والٹ دراصل انٹرنیٹ اور کرپٹو کرنسی کے نیٹ ورک سے جڑے ہوئے ہوتے ہیں اس لیے وہ ہیکنگ کے لیے آسان ہدف ہوتے ہیں۔انھیں کرپٹو کرنسی بھجوانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور یہ صارفین کو یہ اجازت دیتے ہیں کہ وہ دیکھ سکیں کہ ان کے پاس کتنے ٹوکن ہیں۔بہت سے ماہرین کہتے ہیں کہ کرپٹو کرنسی کی بڑی مقدار کو جس کی روزانہ ضرورت نہ ہو، ایسے کولڈ والٹ میں بھجوانا چاہیے جو انٹرنیٹ سے جڑا ہوا نہ ہو۔چین اینیلیسز کا کہنا ہے کہ زیادہ تر حملے نام نہاد لزارس گروپ کی جانب سے ہوئے۔یہ وہ گروپ ہے جس پر امریکہ نے پابندیاں عائد کر رکھی ہیں۔اس گروپ کے بارے میں یہ خیال ظاہر کیا جاتا ہے کہ اسے شمالی کوریا کی بنیادی انٹیلیجنس ایجنسی دی ریکونائسنس جنرل بیورو کنٹرول کرتا ہے۔لزارس گروپ پر 'وانا کرائے' پر رینسم ویئر اٹیک، بین الاقوامی بینکوں اور کسٹمرز کے اکاؤنٹس کی ہیکنگ اور سنہ 2014 میں سونی پکچرز پر ہونے والے سائبر حملوں میں بھی شامل ہونے کے الزامات لگتے رہے ہیں۔رپورٹ میں گذشتہ برس کے حملوں کے حوالے سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ شمالی کوریا کے قبضے میں فنڈز آ گئے تو اس نے ان کی پردہ پوشی اور کیش آؤٹ کرنے کے لیے بہت احتیاط سے منی لانڈرنگ کا عمل شروع کیا۔اقوام متحدہ کے پینل نے جو شمالی کوریا پر پابندیوں کا جائزہ لیتا ہے، پیانگ یانگ پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ اپنے جوہری اور بیلسٹک میزائل پروگرام کی مدد کے لیے چوری شدہ فنڈز کا استعمال کر رہا ہے تاکہ بین الاقوامی پابندیوں سے بچا جا سکے۔ایک اور واقعے میں امریکہ نے گذشتہ برس فروری میں شمالی کوریا سے تعلق رکھنے والے تین کمپیوٹر پروگرامرز پر بڑے پیمانے پر ہیکنگ کرنے کا الزام عائد کیا تھا۔کہا گیا ہے کہ ان کا مقصد ایک اعشاریہ تین بلین ڈالر کی رقم اور کرپٹو کرنسی کو چوری کرنا تھا۔امریکی محکمہ انصاف کے مطابق سائبر حملوں میں بینکوں سے لے کر ہالی وڈ کے فلم سٹوڈیوز تک بھی متاثر ہوئے ہیں۔

8 غذائیں، تمام ماہرین غذائیت تجویز کرتے ہیں

ہمیں ہر آئے دن درست غذائیت حاصل کرنے کی نت نئی کہانیاں سننے کو ملتی ہیں۔تمام ڈائٹ پلان کے منفرد اور زبردست فوائد بتائے جاتے ہیں اور ہر ڈائٹ پلان دوسرے سے مختلف ہوتا ہے۔کچھ غذائی ماہرین سویا کو صحت کے لیے مفید جبکہ کچھ اسے زہر قاتل تصور کرتے ہیں۔کچھ ماہرین پھلوں کو صحت کے لیے زبردست جبکہ کچھ انھیں شوگر میں اضافے کی وجہ قرار دیتے ہیں۔کچھ ماہرین ڈیری مصنوعات کو وزن اور جلد کے لیے نقصان دہ جبکہ کچھ اسے نعمت خداوندی قرار دیتے ہیں۔ایسے میں یہ جاننا کہ ایسی کون سی غذائیں ہیں، جن پر تمام ماہرین غذائیت متفق ہیں، بہت خاص بات ہو سکتی ہے۔اسی لیے آج ہم انہی غذاؤں کا ذکر کر رہے ہیں۔

بلیوبیری

بلیو بیریز میں کم از کم 15 اقسام کے فائٹو نیوٹرینٹس (Phytonutrients) پائے جاتے ہیں۔یہ فائٹو نیوٹرینٹس زبردست اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات رکھتے ہیں اور جسم کا کوئی ایک بھی ایسا نظام نہیں، جسے یہ تحفظ اور قوت مدافعت فراہم نہ کرتے ہوں۔اینٹی آکسیڈنٹس خلیوں، ریشوں اور پٹھوں کو کمزور ہونے سے بچاتے ہیں جبکہ دل و دماغ کی صحت کے لیے اہم مانے جاتے ہیں۔بلیو بیریز صحت مند کاربوہائیڈریٹس سے بھرپور ہوتی ہیں اور نظام ہضم کو درست اور وزن کو متوازن رکھتی ہیں۔بلیو بیریز میں وٹامنز، معدنیات بشمول آئرن، میگنیشیم، زنک، کیلشیم، پوٹاشیم اور وٹامنز C،A اور K بھی بھرپور مقدار میں پائے جاتے ہیں۔

ایواکاڈو

دنیا بھر کے ماہر غذائیت، دل کی صحت کے لیے ایواکاڈو کو دنیا کی چند صحت بخش ترین غذاؤں میں شمار کرتے ہیں۔کئی ماہرین اسے Perfect Food بھی قرار دیتے ہیں۔ایواکاڈو میں وٹامنز B5،KC اور B6 کے علاوہ، اہم معدنیات بھی پائی جاتی ہیں۔ایواکاڈو میں کیلے سے زیادہ پوٹاشیم پایا جاتا ہے اور اچھی بات یہ ہے کہ اس میں کیلے کے برعکس شکر کی مقدار نہیں ہوتی۔ایواکاڈو میں فائبر بھی بڑی مقدار میں پایا جاتا ہے، جو نظام ہضم کو درست رکھتا ہے۔ایواکاڈو کی سب سے اہم خصوصیت یہ ہے کہ یہ خلوی جھلی (Cell membrane) کو تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ماہرین کہتے ہیں، 'جب آپ کے خلیے فری ریڈیکلز کے نقصان سے محفوظ رہتے ہیں تو وہ بہتر کام کرتے ہیں، جس کی نتیجے میں آپ زیادہ خوبصورت جلد، تیز تر دماغ اور زیادہ توانائی حاصل کرتے ہیں'۔ایواکاڈو کے ایک کپ میں 42 ملی گرام میگنیشیم پایا جاتا ہے۔یہ ایک ایسا غذائی عنصر ہے، جس کی تقریباً ہم سب میں کمی پائی جاتی ہے۔ماہرین کے مطابق، ہلکے سبز کے مقابلے میں گہرے سبز رنگ (کالے رنگ کے قریب) کا ایواکاڈو زیادہ صحت بخش غذائیت فراہم کرتا ہے۔

بینز

تمام غذائی ماہرین متفق ہیں کہ بینز (لوبیا، مٹر وغیرہ) غذائیت کی 'پاور ہاؤس' ہوتے ہیں۔بینز، پودوں سے پروٹین حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ اور فائبر سے بھرپور ہوتے ہیں۔یہ کولیسٹرول اور خون میں شوگر کی سطح کو متناسب رکھنے کے علاوہ وزن کو بھی قابو میں رکھتے ہیں۔بینز میں آئرن، میگنیشیم، پوٹاشیم اور زنک بھرپور مقدار میں پایا جاتا ہے۔

لہسن

لہسن کو قدرت کی بہترین نعمتوں میں شمار کیا جاتا ہے اور ماہرین اسے 'سپر فوڈ' قرار دیتے ہیں۔لہسن میں allicin نامی ایک فائٹو کیمیکل پایا جاتا ہے، جس کی کئی طبی خصوصیات ہیں۔یہ وائرس اور خراب بیکٹیریا کے خلاف زبردست مدافعت رکھتا ہے۔یہ سردی اور سردی کی عام بیماریوں جیسے نزلہ، زکام اور کھانسی کا بھی بہترین علاج ہے۔لہسن آپ کے جسم میں ایک بھی کیلوری کا اضافہ کیے بغیر بڑی مقدار میں وٹامنز اور معدنیات فراہم کرتا ہے، جس میں میگنیز، وٹامن B6 اور وٹامن C شامل ہے۔ماہرین کے مطابق لہسن کو تازہ حالت میں کھانا بہتر رہتا ہے کیونکہ اگر اسے 10 منٹ تک پکایا جائے تو اس میں شامل allicin کے فوائد زائل ہونے لگتے ہیں۔

لیموں

رس بھرے لیموں میں انتہائی اہم وٹامنز اور معدنیات موجود ہوتے ہیں، جو ہمارے نظام ہضم اور مدافعتی نظام کو مضبوط بنانے کے علاوہ بالوں اور جلد کے لیے کئی فوائد رکھتے ہیں۔لیموں میں موجود وٹامن C کولاجن کی پیداوار کو بڑھاتا ہے۔کولاجن جلد کو فری ریڈیکلز سے محفوظ رکھتا ہے، جو کینسر کا باعث بنتے ہیں۔

تخم بالنگا

اس چھوٹے سے خوردنی بیج کو 'سپر فوڈ' کی فہرست میں شمار کرنے کی کئی وجوہات ہیں۔اس میں اومیگا 3 اور اینٹی آکسیڈنٹ اجزا وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں، جو صحت کو فروغ دیتے ہیں۔تخم بالنگا میں 40 فی صد فائبر ہوتا ہے، اس طرح یہ فائبر کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے، جو نظام ہضم کے لیے مفید ہے۔اس میں کیلشیم اور میگنیشیم کی موجودگی اسے ہڈیوں کی صحت کے لیے بھی بہترین بناتی ہے۔

کینووا

کینووا ایک مکمل پروٹین ہے، اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس میں تمام کے تمام لازمی امینو ایسڈز موجود ہوتے ہیں، جو بہترین غذائیت حاصل کرنے کے لیے ضروری ہیں۔کینووا کا چھوٹا سا دانہ گلوٹن سے بھی پاک ہوتا ہے، جو گندم اور جو میں پایا جاتا ہے۔کینووا میں میگنیشیم، فائبر، مینگنیز، رائبوفلووین اور وٹامن B بھی پائے جاتے ہیں، جو غذا کو توانائی میں بدلتے ہیں۔

سامن

سامن ایک ایسی غذا ہے، جس کی غذائی افادیت اور فوائد پر سارے ماہرین غذائیت متفق ہیں، تاہم شرط یہ ہے کہ وہ فارمنگ والی نہ ہو۔سامن میں اومیگا 3 فیٹی ایسڈز بھرپور مقدار میں پائے جاتے ہیں جبکہ فارمنگ کے ذریعے حاصل کردہ سامن میں پولی کلورینیٹڈ بائفینائلز (PCBs) نامی زہریلے مادے پیدا ہو جاتے ہیں۔اومیگا 3 فیٹی ایسڈز دل کے امراض کے خطرات کو کم کرتے ہیں اور اچھے کولیسٹرول میں اضافہ کرتے ہیں۔یہ ایسڈز ڈپریشن اور کینسر کے خلاف مزاحمت رکھتے ہیں اور مجموعی دماغی صلاحیتوں کو بہتر بناتے ہیں۔جنگلی سامن میں امینو ایسڈز اور وٹامن B بھی بھرپور مقدار میں پائے جاتے ہیں، جو چمکدار جلد، مضبوط پٹھے اور متحرک توانائی فراہم کرتے ہیں۔

باقیات

101

جموں وکشمیر میں امن وسکون کو برقرار رکھنا اولین ترجیح ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران میڈیا سے بات کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ہندوستانی فوج سرحد پر مضبوط جواب دینے کے قابل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی فوج پوری طرح سے قابل جواب ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے لائن آف کنٹرول کے ساتھ حالیہ تشدد کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں مزید کہا کہ ہندوستانی فوج صورتحال کا موثر طریقے سے جواب دے رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پولیس اور سیکورٹی فورسز سیکورٹی چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے قریبی تال میل میں کام کررہے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے مزید کہا کہ دہشت گردی کو ختم کرنے اور خطے کو محفوظ بنانے کے لیے ان کے پاس واضح ہدایات ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں میں کوئی رکاوٹ نہیں آئے گی، کیونکہ جموں وکشمیر میں امن وسکون کی حفاظت ہماری اولین ترجیح ہے۔ منوج سنہا نے مزید کہا کہ سیکورٹی ایجنسیوں کو دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے اور دیرپا استحکام کو یقینی بنانے کے لئے واضح اور غیر متزلزل ہدایات دی گئی ہیں۔

102

میں غیر قانونی کان کنی کے بارے میں پوچھے جانے پر، انہوں نے سخت کارروائی کی یقین دہانی کرائی، یہ کہتے ہوئے کہ حکومت نے ایسی سرگرمیوں کے خلاف ''زیرو ٹالرنس پالیسی'' اپنائی ہے۔ انہوں نے کہا ''غیر قانونی کان کنی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ ریت کی کان کنی ہو یا کوئی اور سرگرمی، اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ اس معاملے کو دیکھنے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔''

103

پہنچ کر نعش کو اپنی تحویل میں لیا اور اس کی شناخت کیلئے کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ علاقے میں کچھ راہ چلتے لوگوں نے نعش دیکھی جس کے بعد انہوں نے پولیس کو مطلع کیا۔ پولیس کے مطابق نعش تحویل میں لی گئی ہے اور متوفی کی شناخت کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملہ پہلے ہی کیس درج کرلی گئی ہے اور تحقیقات جاری ہے۔

104

کہ مرکزی سرکار سب کے ساتھ، سب کے وکاس کے منتر کو لیکر چلاتے ہیں اور کسی بھی مذہب کے خلاف نہیں ہے

۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے بارے میں سب کو معلوم ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ ایسے اسکیموں کو فروغ دیا جائے جس سے نوجوانوں کو فائدہ حاصل ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ وزارت سے متعلق میٹنگیں ہوئیں، اور جموں و کشمیر کے سماجی بہبود کے محکمے کے افسران نے جاری اسکیموں کے بارے میں اپ ڈیٹ فراہم کیا۔ انہوں نے کہا ''پہلے کافی فنڈنگ نہیں تھی، میں نے دیکھا ہے کہ مسئلہ کہاں ہے۔'' رجو نے کہا کہ منصوبوں اور اسکیموں کو پورٹل پر اپ لوڈ کرنا ضروری ہے اس سے پہلے کہ ان پر فنڈنگ کیلئے غور کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ وزارت کا مقصد صحت، تعلیم اور کھیلوں کے شعبوں کے ساتھ ساتھ مقامی دستکاری اور ہینڈ لوم میں مدد فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ بعض علاقوں میں پینے کے پانی کے مسائل کو حل کرنے کیلئے ایک پروجیکٹ تجویز کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم تربیت کیلئے سہولیات بھی فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا'' انہوں نے مزید کہا کہ دو کلیدی اسکیمیں پردھان منتری جن وکاس کاریاکرم اور پی ایم وکاس بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور ہنر کی تربیت میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں''۔ رجو نے مزید کہا کہ 18 اضلاع کیلئے اسکیمیں تیار ہیں اور انہیں ترجیح دی جائے گی۔ چیف سیکرٹری کی سربراہی میں ایک کمیٹی ہے۔ وہ اس منصوبے کی وضاحت کریں گے اور پھر ہم سے بات کریں گے۔ رجو نے مزید کہا کہ گاؤں گاؤں تک بجلی اور پانی سپلائی پہنچائی جاتی ہے اور اتنا کام ہوا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کھیلو انڈیا مقابلوں سے گلمرگ دنیا بھر میں ایک پہنچان بن چکی ہے اور ہم کشمیر کو مزید آگے دیکھنا چاہتے ہیں۔

105

مارچ سیشن کے تحت کشمیر وادی میں آخری بار دسویں جماعت کے امتحانات شروع ہوگئے۔ سوموار کی صبح سے ہی شہر سرینگر اور وادی کے دیگر اضلاع میں دسویں جماعت میں زیر تعلیم بچوں نے اپنے والدین کے ہمراہ امتحانی مراکز کا رخ کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ طلباء، طالبات نے اعلیٰ صبح سے ہی امتحانی مراکز تک پہنچنے کی کوشش کی اور امتحانات سے ایک گھنٹہ قبل ہی امتحانی مراکز تک پہنچ گئے تھے اور بے صبری سے اس گھڑی کے انتظار میں تھے کہ کب ان کا امتحان شروع ہو جائے گا۔ نئی رپورٹ کے مطابق انتظامیہ نے امتحانات کو خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دینے اور کسی بھی امکانی گڑبڑ سے نمٹنے کیلئے امتحانی مراکز کے باہر سخت ترین سیکورٹی کے انتظامات کئے تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ امتحانات کا آغاز جیسے ہی ہوا تو ہزاروں کی تعداد میں طلبہ نے شرکت کی۔ اسی دوران بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کی طرف سے جاری اعداد وشمار کے دسویں جماعت کے سالانہ امتحان میں 114413 طلباء رجسٹرڈ ہوئے اور ان کیلئے 1313 امتحانی مراکز قائم کیے ہیں۔ بورڈ حکام کا کہنا تھا کہ پہلے پرچے میں امتحانات کیلئے 99 فیصد طلباء و طالبات نے حصہ لیا۔ اسی دوران معلوم ہوا ہے کہ پورے وادی کشمیر میں امتحانات بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ منعقد ہوئے اور کسی جگہ سے کسی ناخوشگوار واقعہ کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ اسی دوران سافٹ زون کے علاقوں میں 11ویں جماعت کے طلباء آج یعنی 18 فروری سے بورڈ کے امتحانات شروع کریں گے۔

106

(ہاکی اور سکیٹنگ) 23 سے 2 جنوری تک منعقد ہوئے۔

107

برفباری ہونے کا امکان ہے جبکہ بارشوں کے ساتھ تیز ہوائیں بھی چل سکتی ہے۔ سی این آئی کے مطابق دن بھر کھلی دھوپ نکلنے سے وادی کشمیر میں دن اور رات کے درجہ حرارت میں بہتری ریکارڈ ہونے کے ساتھ ہی شبانہ سردیوں کا زور کم ہونے لگا جس کے ساتھ ہی اہلیان وادی نے راحت کی سانس لی۔ اتوار اور سوموار کی درمیانی رات کو جموں وکشمیر اور لداخ میں کم سے کم درجہ حرارت میں بھی نمایاں بہتری دیکھنے میں آئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق سرینگر میں دن اور رات دونوں درجہ حرارت میں راحت آئی ہے کیونکہ جموں وکشمیر اور لداخ کے دیگر مقامات پر کم سے کم درجہ حرارت میں بھی نمایاں بہتری آئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق وادی کشمیر میں شبانہ درجہ حرارت میں قدرے بہتر درج ہوئی۔ ادھر محکمہ موسمیات نے 18 فروری تک کبھی کبھار ابر آلود لیکن بنیادی طور پر خشک موسم کی پیشگوئی کی ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات نے آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران موسمی صورتحال مجموعی طور پر خشک رہنے کی پیشگوئی کرتے ہوئے بتایا کہ 19 اور 20 فروری کو ٹنل کے آر پار وسیع پیمانے پر بارشوں اور برفباری ہونے کا امکان ہے۔ متعلقہ محکمہ کے ایک ترجمان کی پیش گوئی کے مطابق جموں وکشمیر میں اگلے چوبیس گھنٹوں کے دوران موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ 19 فروری تک، بارش کے مزید وسیع سلسلے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 20 فروری کو، جموں وکشمیر کے بیشتر حصوں میں ہلکی سے اعتدال پسند بارش کے ساتھ، شدت میں اضافے کی توقع ہے، اور کچھ علاقوں میں شدید بارش یا برفباری کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ پیشگوئی سے ظاہر ہوتا ہے کہ 21 فروری کو موسم کی صورتحال بہتر ہو جائے گی۔

108

کی دوسری درمیانی برف باری اور راحت ہے، لیکن موسم زیادہ تر خشک رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں پانچ انچ برف پڑی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ اس سے کہیں کم ہے جو ہم عام طور پر موسم سرما میں دیکھتے ہیں۔ ایک اور رہائشی، مصطفیٰ ضمیر نے کہا کہ برف کی گہرائی اچھی تھی، یہ تقریباً ایک فٹ کے قریب تھی۔ یہ گریز کی برف کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں ہے۔

109

سرحد پر کشیدگی میں اضافہ ہوگیا ہے۔ 10 فروری کو نوشہرہ ضلع کے راجور سیکٹر میں ایک سپاہی جس کی شناخت پرن سنگھ کے نام سے ہوئی ہے، ایک سنائپر حملے میں زخمی ہوگیا تھا۔ 4 دن بعد 14 فروری کو، ایک اور فوجی جموں کے اکھنور سیکٹر میں سنائپر کی گولی لگنے سے زخمی ہوگیا۔ تازہ ترین واقعہ 16 فروری کو پونچھ سیکٹر میں پیش آیا، جہاں ایک سپاہی سنائپر فائرنگ میں زخمی ہوا، جس کے نتیجے میں لائن آف کنٹرول کے ساتھ ساتھ ہندو پاک افواج کے درمیان گولیوں کا مختصر تبادلہ دیکھنے میں آیا۔

110

عمل ہے۔ سی این آئی کو نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ وادی کشمیر میں امسال موسم سرما کے دوران بارشیں اور برفباری کم ہونے کے بعد طویل خشک سالی کا اثر آبی چشموں اور جنگلات پر براہ راست پڑ چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیشتر چشمے سوکھ چکے ہیں اور جو کچھ بھی بچے ہوئی ہے ابھی تک وہ بھی آخری سانسیں لے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آبی چشمے خشک ہونے کے باعث جہاں مستقبل قریب میں پانی کی سخت قلت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ نمائندے کے مطابق ماہرین نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا ہے کہ رواں موسم سرما کے دوران انتہائی کم بارشیں اور برفباری ہونے سے طویل خشک موسم دیکھنے کو ملا جس کے منفی اثرات مرتب ہورہے ہیں۔ ماہرین نے اس پر تشویش کا اظہار کیا ہے کہ یہ سب صورتحال آنے والے وقت میں ایک انتہائی مشکل شکل اختیار کرسکتی ہے۔ اسی دوران وادی بھر میں خشک موسم کے بیچ جنگلات میں کئی مقامات پر زبردست آگ بھڑک اٹھی۔ جنوبی کشمیر کے مختلف مقامات خاص طور پر ترال اور اننت ناگ کے جنگلات میں بھیانک آتشزدگی کے نتیجے میں وہاں موجود سینکڑوں سرسبز درختوں کو نقصان پہنچ گیا ہے۔ نمائندے نے بتایا کہ کہ ترال کے پنگلش علاقے میں جنگل میں آگ لگی تھی اور دوسرے علاقوں میں بھی پھیل گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اننت ناگ کے دادو مرہامہ علاقے میں بھی جنگل میں آگ بھڑک اٹھی۔ ادھر حکام کا کہنا ہے کہ وہ جلد از جلد آگ پر قابو پانے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ نے آگ پر قابو پانے کے لیے ٹیمیں تعینات کردی ہیں، جب کہ مقامی رضاکار مزید نقصان کو روکنے کے لیے کوششوں میں شامل ہو گئے ہیں۔ آگ لگنے کی وجہ کا ابھی تک تعین نہیں ہو سکا ہے، اگرچہ جنگلات میں خشک حالات نے اس کے پھیلاؤ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

111

نے اغوا، عصمت دری اور این ڈی پی ایس جیسے سنگین جرائم کے تین مقدمات میں سزائیں سنائیں۔ انہوں نے کہا ''پہلا معاملہ ایف آئی آر 67/2017 آر پی سی پولیس اسٹیشن کنگن میں ہے جس میں اغوا اور عصمت دری شامل ہے۔ اس معاملے میں مجرم کو 14 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی جس میں 363 کے تحت جرم کیلئے 7 سال اور 376 کے لیے 7 سال اور بالترتیب 10000 اور 25000 روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی تھی''۔ انہوں نے کہا کہ سزا ساتھ ساتھ چلے گی۔ اسی طرح دوسرے کیس میں ایف آئی آر نمبر 136/2029 میں پولیس اسٹیشن گاندربل میں پوسکو کے تحت اغوا اور عصمت دری کے الزام میں مجرم کو ''اغوا کے جرم میں 20 سال اور 7 سال کی سخت قید کی سزا سنائی گئی ہے اور سزا الگ سے چلے گی جس کا مطلب ہے کہ یہ 27 سال قید ہوگی۔ ایس ایس پی نے بتایا کہ تیسرے کیس میں چار ماہ میں سزا سنائی گئی اور ملزم کو 6 ماہ قید کی سزا سنائی گئی۔ ایس ایس پی نے کہا کہ ٹرائل کے دوران تمام مقدمات میں ملزمان کے خلاف الزامات عائد کیے گئے تھے۔ انہوں نے کہا ''جب عدالت کو ریکارڈ پر کافی مواد ملا اور وہ استغاثہ سے مطمئن تھی جس کے بعد عدالت نے فیصلہ سنایا''۔ ایس ایس پی نے تحقیقاتی اور پراسیکیوشن ٹیموں سمیت پولیس ٹیموں کے پیشہ ورانہ طرز عمل کو سراہا۔

112

گا۔ جے کے این ایس کے مطابق محکمہ ریلوے کے ذرائع نے بتایا ہے کہ 17 فروری کو کٹرہ اور سری نگر کے درمیان ریل سروس شروع کرنے کے بارے میں اگرچہ کوئی سرکاری حکم جاری نہیں کیا گیا تھا تاہم شمالی ریلوے حکام کو اس تاریخ کیلئے تیار رہنے اور ریلوے ملازمین کو چھٹی نہ دینے کا زبانی حکم دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ 17 فروری کو ریل سروس شروع کرنے کے زبانی حکم کو اب نئے زبانی حکم سے ہی ملتوی کیا گیا ہے اور سابقہ کی طرح اس بار بھی کوئی تحریری حکم صادر نہیں کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب بتایا جارہا ہے کہ ریل سروس شروع کرنے کیلئے 21 یا 22 فروری کی تاریخ مقرر کی جائے گی اور اس کے پیچھے دہلی میں حکومت سازی اور حلف برادری کی تقریب کو وجہ مانا جا رہا ہے۔ واضح رہے 8 جنوری کو اس ہائی اسپیڈ ٹرین کا کٹرہ تا بانہال کامیاب ٹرائل رن کیا گیا تھا۔ محکمہ ریلوے کے مطابق یہ ٹرین مکمل طور پر ایئر کنڈیشنڈ کوچز، خودکار پلگ دروازے، موبائل چارجنگ ساکٹ وغیرہ سے لیس ہے۔ ریلوے نے ایک بیان میں کہا کہ وادی کشمیر کو زیادہ موثر طریقے سے قومی ریلوے نیٹ ورک سے جوڑ کر یہ ٹرین جغرافیائی اور اقتصادی فرق کو ختم کرنے کے لیے حکومت کے عزم کی علامت ہے۔

113

سے متعلق کیس میں مارے گئے جو مبینہ طور پر کوڈین پر مبنی کھانسی کے شربت (CBCS) کی غیر مجاز فروخت اور اس سے منسلک اور اس سے منسلک غیر قانونی مالیاتی منافع "میں ملوث تھے۔ منی لانڈرنگ کی تحقیقات سی بی سی ایس اسمگلنگ کے معاملے میں نارکوٹکس کنٹرول بیورو (این سی بی) کی طرف سے دائر کی گئی شکایت سے ہوئی ہے جس کا بڑے پیمانے پر منشیات کے عادی افراد کے ذریعہ نشہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ Cocrex، کھانسی کے شربت کا برانڈ، ہماچل پردیش کے سرمور میں اس کے مینوفیکچرر ووڈ ویت ہیلتھ کیئر سے "غیر مجاز طریقے سے" خریدا گیا تھا، جس کے منیجنگ پارٹنر نیرج بھاٹیہ ہیں، جو ہریانہ کے پانی پت کے رہائشی ہیں۔ اس شربت کو مختلف اداروں جیسے ایس ایس انڈسٹریز، فرید آباد (مالک سومیش سرین) اور این کے فارماسیوٹیکل، کنسل فارماسیوٹیکل، کنسل انڈسٹریز اور دیگر کے ذریعے فروخت کیا گیا تھا جس کا "کنٹرول" نکیت کنسل اور اس کے خاندان کے اراکین، دہلی کے رہائشیوں کے ساتھ، ان کے "ساتھی" کے ساتھ گڑوی آباد (گڑوی آباد میں مبینہ طور پر) کے ہاتھوں میں تھا۔ ایجنسی نے دعویٰ کیا کہ اس کی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ 24-2018 کے درمیان کنسل انڈسٹریز، کنسل فارماسیوٹیکلز، این کے فارماسیوٹیکلز، نوویٹا فارما اور ایس ایس انڈسٹری وودیت ہیلتھ کیئر سے کھانسی کا شربت خرید رہے تھے اور انہیں "غیر مجاز "طریقے سے تقسیم کر رہے تھے۔" اس طرح کے بہت سے اداروں کے لائسنس ڈرگ کنٹرولنگ حکام نے منسوخ کر دیے ہیں۔ 25-2019 کے درمیان، N K فارماسیوٹیکلز اور اس طرح کے دیگر اداروں نے ووڈ ویت ہیلتھ کیئر کو 20 کروڑ روپے سے زیادہ کی ادائیگی کے خلاف CBCS کی تقریباً 55 لاکھ بوتلیں خریدیں۔ ای ڈی نے کہا کہ ان ہی کو کھلی مارکیٹ میں موڑ دیا گیا تھا، جس سے جرائم کی بڑی رقم حاصل کی گئی تھی، جس کا بڑا حصہ نقد جمع اور دیگر متعلقہ بینکوں کے لین دین کے طور پر ایسے اداروں میں تھا، "ای ڈی کے ذریعہ ان کے خلاف لگائے گئے ان الزامات کے جواب کے لئے ملزم افراد اور کمپنیوں سے فوری طور پر رابطہ نہیں کیا جا سکا۔ ایجنسی نے کہا کہ تلاشی کے دوران 40.62 لاکھ روپے کی غیر وضاحتی "نقدی، 1.61 کروڑ روپے کے زیورات اور دستاویزی فلم اور ڈیجیٹل ثبوت "ضبط کیے گئے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ دو ملزمین۔ گرو بشمبھاری اور ممتا کنسل (نکیت کنسل کی والدہ)۔ جو این سی بی کیس میں "مفرور" ہیں، کا بھی سراغ لگایا گیا اور ان معلومات کو انسداد منشیات ایجنسی کے ساتھ شیئر کیا گیا۔ کھانسی کے شربت کی یہ قسمیں، جن میں ایک برانڈ نام فینسیڈیل بھی شامل ہے، بارڈر سیکیورٹی فورس (B S F) اور دیگر ایجنسیوں کے ذریعے بھاری تعداد میں ضبط کیے جاتے ہیں جب انہیں بھارت سے بنگلہ دیش اسمگل کیا جاتا ہے۔

114

اسمبلی میں قرارداد پیش کرنے کا من بنالیا ہے۔ ہندوارہ حلقے کے ممبر اسمبلی کی جانب سے کہا گیا ہے کہ این سی نے جو قرارداد پیش کی تھی وہ انتہائی کمزور اور عوام کے مطالبے کی ترجمانی کے منافی ہے۔ لہذا ایوان میں مضبوط اور مستحکم قرارداد پیش کرنے کی ضرورت ہے جو آنے والے بجٹ اجلاس کے دوران پیش کی جائے گی۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے ترجمان ایڈوکیٹ سنیل سیٹھی نے ہندوارہ حلقے کے ممبر اسمبلی کی جانب سے ایک قرارداد اسمبلی میں پیش کرنے کا پارلیمنٹ صدر ہند اور سپریم کورٹ آف انڈیا کے فیصلوں کے منافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ پارلیمنٹ نے فیصلہ لیا ہے اور سپریم کورٹ آف انڈیا نے اسکی تصدیق کی اور پانچ رکنی بینچ نے یہ بات صاف کردی کہ 370-35A ایک عارضی معاملہ تھا جسے ختم کردیا گیا ہے اور مرکزی حکومت کے فیصلے کی ہم تصدیق کرتے ہیں۔ اگر پارلیمنٹ نے 370-35A منسوخ کیا ہے جسکے پاس اختیار ہے تو اسمبلی میں بار بار قراردادیں پیش کرنا عوام کو گمراہ کرنے لوگوں کے جذبات احساسات کو چھیڑنے کے مترادف ہے اور ہندوارہ حلقے کے ممبر اسمبلی کی یہ کوشش بھی عوام کے آنکھوں میں دھول جھونکنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایل جی کو چاہیے کہ اس قرارداد کو اسمبلی میں پیش کرنے کی اجازت نا دے۔

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب منظور احمد ملک پسر غلام حسین ملک ساکنہ موضع ڈانگر پورہ (مالموہ) تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود ایان علی ملک

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار دہ وچوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع ڈانگر پورہ (مالموہ) میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود ایان علی ملک مورخہ 23/10/2017 کو پیدا ہوا ہے۔ اس نسبت سائل مذکور اپنی دختر کے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب غلام حسین راتھر پسر محسن راتھر ساکنہ موضع بدی بگ تحصیل سنگھ پورہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود مردان علی راتھر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار دہ وچوکیدار علاقہ سائل مذکور بدی بگ سنگھ پورہ میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود مردان علی راتھر مورخہ 07/05/2008 کو پیدا ہوا ہے۔ اس نسبت سائل مذکور اپنی دختر کے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

من مظہرہ جاویدہ بانو دختر سیف الدین گوجر پٹھان ساکنہ موضع لانہ لب تحصیل خانصاحب نے ایک درخواست نسبت ST سرٹیفکیٹ آن لائن دیا ہے جو اس وقت زیر کارروائی ہے۔ من مظہرہ پچھلے پندرہ سالوں سے دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے۔ من مظہران کا کنبہ 3 افراد پر مشتمل ہے اور سالانہ آمدنی زرعی وغیر زرعی 75000 روپے تک ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات دفتر تحصیل خانصاحب میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

دستخط سائلہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

من مظہر شوکت احمد گوجر بجھی ولد بشیر احمد گوجر بجھی ساکنہ لانہ لب تحصیل خانصاحب نے ایک درخواست نسبت ST سرٹیفکیٹ آن لائن دیا ہے جو اس وقت زیر کارروائی ہے۔ من مظہر پچھلے پندرہ سالوں سے دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے۔ من مظہر ان کا کنبہ 4 افراد پر مشتمل ہے اور سالانہ آمدنی زرعی وغیر زرعی 70000 روپے تک ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات دفتر تحصیل خانصاحب میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

دستخط سائل

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

من مظہر عمران احمد گوجر بجھی ولد محمد اسلم گوجر بجھی ساکنہ لانہ لب تحصیل خانصاحب نے ایک درخواست نسبت ST سرٹیفکیٹ آن لائن دیا ہے جو اس وقت زیر کارروائی ہے۔ من مظہر پچھلے پندرہ سالوں سے دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے۔ من مظہر ان کا کنبہ 5 افراد پر مشتمل ہے اور سالانہ آمدنی زرعی وغیر زرعی 70000 روپے تک ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات دفتر تحصیل خانصاحب میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

دستخط سائل

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

من مظہر جاوید احمد گوجر بجھی ولد بشیر احمد گوجر بجھی ساکنہ لانہ لب تحصیل خانصاحب نے ایک درخواست نسبت ST سرٹیفکیٹ آن لائن دیا ہے جو اس وقت زیر کارروائی ہے۔ من مظہر پچھلے پندرہ سالوں سے دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے۔ من مظہر ان کا کنبہ 5 افراد پر مشتمل ہے اور سالانہ آمدنی زرعی وغیر زرعی 75000 روپے تک ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات دفتر تحصیل خانصاحب میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

دستخط سائل

PUBLIC NOTICE

I AFRINA JAFFER D/O MOHAMMAD JAFFER R/O KAKAN MARIN BUDGAM HAS WRONGLY MENTIONED IN ADHAAR CARD AS MY NAME AS AFIREEN AKHTER INSTEAD OF AFRINA JAFFER.NOW IWANT TO CORRECT IT IF ANY BODY HAVING ANY OBJECTION IN THIS REGARD HE /SHE MAY CONTACT CONCERNED AUTHORITY WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

ناردن ریلوے

ای۔ ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/ ٹی۔آر۔ ناردن ریلوے/ جموں توی کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای ٹنڈرز (www.ireps.gov.in) طلب کی جاتی ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنی اصل/ ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک جمع کر سکتے ہیں۔

ٹنڈر نمبر: 251J - الیکٹرک - T-15-25-2024 کاموں کی تفصیل: بڈگام میں 16 ٹائپ II کوارٹر، 18 ٹائپ III کوارٹر اور 16 ٹائپ IV کوارٹر کی تعمیر میں الیکٹرک کام۔ تخمینہ لاگت (روپے) Rs. 93,36,966.96 بیعانہ رقم (روپے): 1,86,700.00 کام کی مدت: 06 ماہ۔ ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: Hrs 15:00 10.03.2025 کے بعد ویب سائٹ www.ireps.gov.in

نمبر۔ 251J- الیکٹرک/ الیکٹرک۔ ٹنڈر نوٹس نمبر/ 15/ 2024-25

مورخہ:۔ 15.02.2025

533/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

Government of Jammu & Kashmir

Directorate of Tourism, Kashmir

Subject: - Application for change in location of the travel agency under the name and style "Priscilla Tour and Travels" located at Boulevard Road, Dalgate, Srinagar.

Public Notice.

Whereas, proprietor of the travel agency under the name and style "Priscilla Tour and Travels" has approached this office for change in location of his Travel Agency from Boulevard Road, Dalgate, Srinagar to Khayam Chowk, Nowpora, Srinagar as per Section 39 of the J&K Registration of Tourist Trade Act 1978/2011;

Whereas, the said travel agency is registered with this department under the name and style "Priscilla Tour and Travels" in the name of Mr. Zahoor Ahmad Chickan S/o Mr. Abdul Rashid Chickan R/o Momkhan Kathidarwaza, Srinagar bearing registration No. JKEA00001040/L-14/P-88 dated 11.03.2022 which is valid upto 31.12.2024;

Whereas, the applicant has submitted Rent deed (Notarized) dated: 08.02.2025 alongwith supportive affidavit dated 08.02.2025 duly authenticated by 1st Class Judicial Magistrate, NOC from J&K Bank branch unit Dalgate, Srinagar issued vide No. JKB/DALGAT/2025 dated 10.02.2025, photocopy of Registration Certificate and affidavit dated 01.02.2025 for change in location duly authenticated by 1st Class Judicial Magistrate;

Now therefore, in exercise of powers conferred on me under section 39 of J&K Registration of Tourist Trade Act 1978/82/2011/2012, before the request of the applicant for change in location of his Travel Agency "Priscilla Tour and Travels" from Boulevard Road, Dalgate, Srinagar to Khayam Chowk, Nowpora, Srinagar is considered, the matter is hereby notified for information of General Public/Financial Institutions/ Banks/ Development Authorities/ PHE Department/ Electric Department that in case of any objection, the same should reach the office of undersigned within a period of 07 days from the date of publication of this notice. No objections beyond a period of 07 days will be entertained and the request of the applicant will be considered under rules, after submission of requisite documents.

Sd/- Assistant Director Tourism,
Registration

DIPK-12078/24
Dtd. 17-02-2025

بیماری جسم وروح کے لئے فائدہ مند ہے

-مبشر جاوید-

کوئی لاعلاج مرض لاحق ہونے کی صورت میں مریض بسا اوقات انتہائی بے صبرا اور اللہ کی رحمت سے ناامید ہو جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ شیطان کی کارستانی ہے کہ انسان کو ماضی میں کیے ہوئے گناہ اس قدر یاد دلاتا ہے کہ وہ ناامیدی کو گلے لگا لیتا ہے، حالاں کہ اگر فرائض ادا کرتا رہے اور صدق دل سے توبہ کرے اور شرک سے اپنے آپ کو بچائے تو اللہ کی ذات سے قوی امید ہے کہ اللہ اس کے ساتھ رحم والا معاملہ فرمائیں گے اور اسے جنت میں داخل فرمائیں گے۔ چناں چہ ایک حدیث میں ہے کہ: ''میری امت میں سے جو بھی اس حال میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کچھ بھی شریک نہ کیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے اللہ کے رسولؐ! اگرچہ زنا کرے یا چوری کرے تب بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں اگرچہ زنا کیا ہو اور چوری کی ہو'' اور صحیح مسلم کی ایک حدیث ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو کوئی مرے اسے چاہیے کہ وہ اللہ کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہو'' اور حدیث قدسی ہے کہ ''میں اپنے بندے سے اس کے گمان جیسا معاملہ کرتا ہوں پس جیسا چاہے وہ مجھ سے گمان رکھے۔''

اللہ تعالی نے نعمتوں کے مقابلے میں کچھ ایسی چیزیں بھی پیدا کی ہیں کہ اگر ان کا سامنا ہو جائے تو نعمت کی قدر ہوتی ہے۔ ان چیزوں کو ہم مختلف نام دے سکتے ہیں۔ پریشانی آئے تو اچھے وقت کی قدر آتی ہے، فقر کے بعد فراوانی، ذلت کے بعد عزت، غم کے بعد خوشی، نفرت کے بعد محبت، جہالت کے بعد علم، دن کے بعد رات، رات کے بعد دن، سردی کے بعد گرمی، گرمی کے بعد سردی، مشغولیت کے بعد فراغت، اور اسی طرح بیماری کے بعد صحت کی قدر آجاتی ہے۔

یہیں اس بات کو بھی سمجھ لینا چاہیے کہ ایمان اور حسن اخلاق کے علاوہ ہر نعمت کسی کے لیے وبال اور کسی کے لیے واقعی نعمت ہوتی ہے، جیسا کہ کسی بھی چیز کے بارے میں علم وآگہی حاصل ہونا، نعمت ہے، مثال کے طور پر اگر کسی کے بارے میں یہ پتا چل جائے کہ اس نے کسی سے قرض لیا اور واپس نہ کیا، تو لوگ اس شخص کو قرض دینے کے معاملے میں محتاط ہو جائیں گے تو یہ علم لوگوں کے حق میں تو نعمت ہوا، لیکن اگر مقروض کو پتا چل جائے کہ وہ قرض ادا نہ کرنے کی وجہ سے لوگوں کی نظر سے گر گیا ہے۔ تو اب دو صورتیں ہیں یا تو وہ اپنے معاملہ کو درست کرے گا یا بات دل پہ لگائے گا اور غم و پریشانی کا شکار ہوگا پہلی صورت میں علم اس کے لیے نعمت اور دوسری میں وبال بن جائے گا۔ بالکل اسی طرح مرض مریض کے لیے اس وقت نعمت بن جاتا ہے جب وہ صبر وشکر کرتا ہے اور شفا کے بعد صحت کی قدر اور اللہ رب العزت کی دی ہوئی اس نعمت کا شکر ادا کرتا ہے۔

کہ ''جو بھی مصیبت تمہیں پہنچتی ہے وہ تمہارے اعمال ہی کی بدولت ہوتی ہے اور اللہ پاک کتنی ہی باتیں تو معاف فرما دیتے ہیں۔'' اسی لیے کسی کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ کہتا پھرے کہ کہاں سے یہ مصیبت آ ٹپکی؟ بلکہ یہ اس کے اپنے اعمال کا نتیجہ ہے، جو دنیا میں اس کے سامنے ظاہر ہو گیا ہے اور اگر ہم اس بات کو سمجھیں کہ دنیا کی مصیبتیں ہمارے اعمال کا نتیجہ ہیں تو یہ سمجھنے میں دشواری نہ ہوگی کہ اس کے اندر ہمارے لیے خوش خبری بھی ہے اور ڈراوا بھی۔ ڈراوا بایں طور کہ انسان پریشانیوں کا سامنا کر کے خوف زدہ رہتا ہے اور خوش خبری بایں وجہ ہے کہ امام بخاری نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت نقل کی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''مومن کو جو بھی بیماری یا غم یا پریشانی یا کوئی بھی تکلیف پہنچے، حتی کہ کوئی کانٹا چبھ جائے تو اللہ اس کے بدلے اس کے گناہ معاف فرماتے ہیں۔'' اور ایک دوسری حدیث میں فرمایا: کہ'' مصیبت مستقل بندہ مومن کے ساتھ اور اس کے گھر میں، اس کے مال میں اس کی اولاد میں رہتی ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ تعالی سے اس حال میں جا ملتا ہے کہ اس پہ کوئی گناہ باقی نہیں رہتا۔''

مرض کے ذریعے آدمی کے صبر کا پتا چلتا ہے، جیسا کہ کہا گیا ہے کہ آزمائش نہ ہوتی تو صبر کی فضیلت ظاہر نہ ہوتی، اگر صبر کیا تو بہت سی بھلائیاں حاصل کر لیں اور اگر صبر نہ کر سکا تو سب کچھ گنوا دیا۔ تو اللہ تعالی بیماری کے ذریعے بندو کے صبر کا امتحان لیتے ہیں۔ اب یا تو وہ سونا نکلتا ہے یا پھر کھوٹا......

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً منقول ہے کہ '' اجر و ثواب کی زیادتی تکالیف برداشت کرنے کے بقدر ہوتی ہے اور اللہ تعالی جب کسی قوم سے محبت فرماتے ہیں تو اس کو آزمائش میں مبتلا فرما دیتے ہیں تو جو اس پر راضی ہو جاتا ہے اس کے لیے اللہ کی رضا ہے اور جو ناراض اس کے لیے اللہ کی ناراضی ہے۔''

مرض کے فوائد میں ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ مریض پر اللہ تعالی کی نعمت کا اتمام ہوتا ہے اور وہ اس طرح کہ جب اسے کوئی بیماری لاحق ہوتی ہے تو خوف اسے گھیر لیتا ہے اور پھر یہی بیماری اور خوف اسے اللہ رب العزت کی توحید کی طرف مائل کر دیتا ہے اور وہ بزبان حال یہی کہہ رہا ہوتا ہے کہ اے مولی! سب اطباء نے اپنی طبابت اور حکمت آزمائی اور وہ ناکام ہو گئے، اب کوئی ہے تو بس تو ہی ہے، تیرے سوا مجھے کوئی شفا دینے والا نہیں۔ اس طرح مریض کا دل اللہ رب العزت کے ساتھ رابطہ میں رہتا ہے اور وہ ہر وقت پورے خلوص کے ساتھ اپنے خالق حقیقی اور پرورش کرنے والی ذات کو یاد کرتا ہے۔

جب بندہ اللہ تعالی سے نہ مانگے تو اللہ پاک ناراض ہوتے ہیں بندے پر پریشانی نازل فرماتے ہیں، تاکہ وہ اللہ کی طرف متوجہ ہو اور اسی سے دعا مانگے تو اللہ تعالی اس پر انعامات کی بارش فرماتے ہیں۔ تاکہ وہ اللہ کا شکر ادا کرے۔

اللہ تعالی نے قرآن میں کیا خوب انسان کا حال بیان فرمایا کہ جب انسان پر اللہ کی نعمتیں ہوتی ہیں تو اللہ تعالی سے اعراض کرتا رہتا ہے اور جب اسے پریشانی لاحق ہوتی ہے۔ تو بس لمبی لمبی دعائیں شروع کر دیتا ہے لہٰذا اس بیماری کی برکات ہوتی ہیں کہ جس نے کبھی مسجد کا رخ نہ کیا ہو وہ بیماری کے بعد پانچ وقت کی نماز مسجد میں ادا کرتا نظر آتا ہے اور صبر وشکر، توکل وعاجزی، خشوع وخضوع، حلاوت ایمان سے بھرا بھرا دکھائی دیتا ہے۔ جو کہ اس کے ایمان میں زیادتی کا موجب ہوتا ہے۔

بیماری کے ذریعہ اللہ رب العزت انسان کے دل کو تکبر وعجب اور فخر جیسی مہلک بیماریوں سے نجات عطا فرماتے ہیں، کیوں کہ اگر یہ روحانی بیماریاں انسان کے ساتھ مستقل رہیں تو سرکشی ونافرمانی جیسی دوسری بیماریاں اس کے اندر جنم لیتی ہیں اور انسان اپنی ابتدا وانتہا کو بھول جاتا ہے او رجوانی کی طاقت یا بڑھاپے کی جوشیلی صحت اس کو خود اعتمادی دیتی ہیں اور وہ اپنے علاوہ کسی کو تسلیم نہیں کرتا۔ پھر جب اللہ رب العزت کی طرف اس کے اوپر بیماریوں کی آزمائش ہوتی ہے تو اس کا نشہ، غرور وتکبر کافور ہو جاتا ہے اور پھر اسے اس بات کا یقین ہوتا ہے کہ اس کے اپنے قبضہ میں نہ اس کا نفع ہے، نہ نقصان، نہ زندگی نہ موت، کبھی کسی چیز کو یاد کرتا ہے تو اس کے ادراک پر قادر نہیں ہوتا، کبھی چیز کے بارے میں جاننا چاہتا ہے، لیکن جہالت اس کے دامن گیر رہتی ہے۔ کبھی کسی ایسی چیز کو حاصل کرنا چاہتا ہے جو اس کی ہلاکت کا سبب ہو اور کبھی ایسی چیز سے دور بھاگتا ہے جس میں اس کے لیے بھلائی ہو اور دن اور رات میں، کسی بھی وقت اس خطرہ سے محفوظ نہیں رہتا کہ اللہ تعالی اپنی دی ہوئی نعمتوں میں سے دیکھنے اور سننے کی طاقت کو سلب فرمالیں، یا اس کی عقل میں فساد پیدا کر دیں، یا اس سے اس کی محبوب دنیا چھین لیں اور وہ کچھ بھی نہ کر سکے، تو کیا اس سے زیادہ کوئی محتاج وذلیل ہے؟ نہیں! تو پھر اسے تکبر وعجب کیسے زیب دے گا؟

چین میں پھلتی پھولتی اردو زبان

محمد کریم احمد

'ڈاکٹر چانگ جیامی' جن کا پاکستانی یا اردو میں نام 'طاہرہ' ہے ڈیپارٹمنٹ آف ساؤتھ ایشین سٹڈیز، سکول آف فارن لینگوئجز، پیکنگ یونیورسٹی میں ایسوسی ایٹ پروفیسر کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہی ہیں۔ اس کے ساتھ وہ اردو ٹیچنگ اینڈ ریسرچ سیکشن کی۔ ڈائریکٹر کی ذمہ داریاں بھی نبھا رہی ہیں۔ 2004 سے 2018 کے دوران انہوں نے مختلف ادبی کانفرنسوں میں شرکت اور کلچرل ایکسچینج پروگرامز کے تحت کئی مرتبہ پاکستان کا دورہ کیا۔ 2019 میں وہ وزٹنگ اسکالر، سنٹر فار ایجنس سٹڈیز، پرنسٹن یونیورسٹی، امریکہ کے ساتھ منسلک رہیں۔ ان کے کئی تحقیقی آرٹیکلز ساؤتھ ایشین سٹڈیز، اورینٹل سٹڈیز، ایریا سٹڈیز جرنل آف پیکنگ یونیورسٹی، لٹریچر اینڈ ہسٹری آف ویسٹرن ریجن میں شائع ہو چکے ہیں۔ انہوں نے ٹریک آن الیگزینڈرز اور پاکستان کی منتخب نظموں کا ترجمہ کیا ہے جو شائع ہو چکی ہیں۔ وہ کتاب 'گندھارا کی مسکراہٹ'، اے ٹور آف پاکستان مانومنٹ' کی چیف ایڈیٹر اور ایک دوسری کتاب 'شی جن پھنگ دی گورننس آف چائنہ' کے اردو ترجمہ کے لیے قائم ریویو گروپ کی ممبر بھی ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے چین میں اور چین سے باہر کئی تحقیقی پروجیکٹس میں حصہ لیا ہے۔

سوال: آپ کی اردو زبان سے آشنائی کب ہوئی؟

جواب: اردو سے میرا تعلق یا تعارف 1997 میں ہوا جب میں اردو زبان سیکھنے کے لیے پیکنگ یونیورسٹی میں داخل ہوئی۔ اور اس وقت سے لیکر اب تک یہ تعلق قائم اور پھل پھول رہا ہے۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کا شوق یا خواہش کب پیدا ہوئی؟

چین میں ہم پرائمری سکول سے انگریزی زبان سیکھتے ہیں، اور اس کے ساتھ کوئی ایک غیر ملکی زبان بھی سیکھنی ہوتی ہے۔ تو اس وقت مجھے غیر ملکی زبان میں دلچسپی پیدا ہوئی۔ مجھے پانچ یا چھ زبانوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا تھا۔ ان میں جاپانی، منگولین، ویت نامی، کورین، عربی اور اردو شامل تھیں۔ تو میں نے اردو کا انتخاب کیا کیونکہ یہ ہمارے ایک اچھے دوست اور پڑوسی ملک کی زبان تھی۔ باقی زبانیں منگولیا، جاپانی، کورین، ویت نامی ہمارے ریجن کی تھیں اور کسی نہ کسی حد تک چینی زبان سے مماثلت رکھتی تھیں۔ تو میں نے سوچا کہ مختلف زبان ہونی چاہیے۔ تو اس لیے میں نے اردو کا انتخاب کیا۔

سوال: چین میں رہتے ہوئے اردو زبان کیسے سیکھی؟

میں چونکہ پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو کی طالبہ تھی، تو زیادہ زبان تو اپنے شعبہ سے ہی سیکھی۔ اُس وقت زیادہ تر فلمیں بھی پاکستان سے آتی تھیں۔ میرا نام ہے محبت اور آوارہ وغیرہ یہ فلمیں پاکستان کی تھیں جن کی چین میں نمائش ہوئی۔ تو ان سے اردو سیکھنے میں مدد ملی۔ اُس وقت پاکستان اور چین کے درمیان تسلسل کے ساتھ وفود وغیرہ آتے جاتے تھے۔ تو اس طرح آہستہ آہستہ اردو زبان سیکھتے رہے۔ اس وقت پاکستان سے محبت بھی اردو زبان سیکھنے کی وجہ بنی۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کے دوران ابتدائی مراحل میں کس قسم کی مشکلات پیش آئیں؟

مشکلات تو بہت تھیں۔ سب سے پہلے تو انیس سو ستانوے میں انٹرنیٹ اتنا تیز اور آسانی سے دستیاب نہیں تھا۔ اردو زبان میں لکھے گئے مواد کی دستیابی آسان نہیں تھی۔ صرف نصابی کتب پڑھتے تھے۔ اردو اخبار بہت کم ملتے تھے۔ گرامر کے لحاظ سے بھی چینی زبان اور اردو زبان میں فرق ہوتا ہے۔ شروع میں اردو زبان سیکھنے کے لیے بہت محنت کی۔ بیجنگ میں پاکستانی سفارت خانے جایا کرتے تھے اور وہاں تعینات عملے اور افراد سے اردو میں بات چیت کیا کرتے تھے۔ انٹرنیٹ کی دستیابی سے اردو سیکھنے میں بہت مدد ملی۔ اب انٹرنیٹ پر اردو اخبارات، فلمیں اور کتابیں دستیاب ہیں جس کے باعث بہت آسانی ہو گئی ہے۔

سوال: چین میں آپ کے اردو کے اساتذہ کون تھے؟

چین میں میرے اردو کے اساتذہ میں پروفیسر تھانگ مونگ شون، پروفیسر لیوشوشو، پروفیسر محترمہ ہونگ چواین تھے۔ ان کو پاکستان میں کئی اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ پروفیسر تھانگ مونگ شن، شاہراہ قراقرم کی تعمیر میں شریک رہے ہیں اور پاکستان کے بارے میں بہت معلومات رکھتے ہیں۔

سوال: آپ کے اساتذہ نے اردو زبان کہاں سے سیکھی؟

میرے اساتذہ نے اردو زبان پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو سے سیکھی بعد میں وہ پاکستان سے بھی اردو سیکھ کر اور پڑھ کر آئے۔

سوال: آپ نے کتنے عرصے تک اردو زبان سیکھی؟

میں نے چار سال تک اردو زبان سیکھی اور اس میں گریجویشن کی۔

سوال: اردو کے کونسے ادیب یا شاعر آپ کو پسند ہیں؟

میں نے اردو کے کئی ادیبوں کو پڑھا ہے۔ ان کی ادبی نگارشات کا بھی مطالعہ کیا ہے۔ مجھے بانو قدسیہ، سعادت حسن منٹو اور امتیاز علی تاج پسند ہیں۔ جبکہ موجودہ لکھاریوں میں عمیرہ احمد پسند ہیں۔ اردو شاعری قدرے مشکل ہے۔ مگر غالب، اقبال اور فیض کو جانتے ہیں اور ان کے کلام سے واقفیت ہے۔

سوال: آپ کو اردو زبان میں پی ایچ ڈی کرنے کا خیال کیسے آیا؟

اردو زبان سیکھتے ہوئے اس میں دلچسپی پیدا ہونا شروع ہوئی۔ جو روز بروز بڑھتی چلی گئی۔ پھر پڑھانا شروع کیا تو اردو کو جاننے کا مزید موقع ملا۔ تو پی ایچ ڈی کر لی۔

سوال: پی ایچ ڈی میں آپ کے تحقیقی مقالے کا عنوان کیا تھا؟

میرے تحقیقی مقالے کا عنوان 'مغل بادشاہ اکبر کی مذہبی سوچ' تھا۔ اور میرے پی ایچ ڈی مقالے کے نگران پروفیسر تھانگ تھے۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کے دوران آپ کل کتنے طلباء تھے۔ اور ان میں سے کتنے گریجویشن کے بعد اردو زبان سے کسی نہ کسی طرح جڑے رہے یا اردو زبان کی وجہ سے کسی پیشے سے وابستہ ہوئے؟

جب ہم انیس سو ستانوے میں پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں داخل ہوئے تو ہم کل گیارہ طالب علم تھے۔ ان میں چار لڑکیاں اور سات لڑکے تھے۔ ان میں سے تین نے گریجویشن کے بعد مزید تعلیم کے لیے ایم اے میں داخلہ لیا۔ اور اس کلاس میں سے ایک میں اُردو کی تدریس سے منسلک ہوں۔ ایک میری کلاس فیلو 'شوشیاؤشن' (اردو نام نسیم) چائنہ میڈیا گروپ کی اردو سروس میں کام کر رہی ہیں۔ ایک کلاس فیلو چین کی ایک موبائل کمپنی میں ہیں اور وہ اُردو زبان جاننے کی وجہ سے پاکستان اور بھارت کا کئی مرتبہ دورہ کر چکے ہیں۔ تو ہم تین ہم جماعت کسی نہ کسی طرح اردو زبان سے منسلک ہیں۔ باقی ہم جماعت دیگر شعبوں میں چلے گئے۔

سوال: پیکنگ یونیورسٹی کا شعبہ اردو کب قائم ہوا؟

پیکنگ یونیورسٹی کا شعبہ اردو انیس سو چون میں قائم ہوا۔

سوال: شعبہ اردو میں کس درجہ کی کلاسز ہوتی ہیں

شعبہ اردو میں گریجویشن، ایم اے اور پی ایچ ڈی لیول کی کلاسز ہوتی ہیں۔

سوال: شعبہ اردو سے اب تک اندازاً کتنے طلباء اردو زبان سیکھ چکے ہیں

اب تک دو سو سے زائد طلباء اردو زبان سیکھ چکے ہیں۔ جب سے یہ شعبہ قائم ہوا ہے اس وقت سے آج تک اس میں داخلے ہو رہے ہیں 1960 میں ثقافتی انقلاب کے دوران اس میں تعطل آیا۔ 1970 سے آج تک یہ شعبہ بغیر کسی تعطل کے کام کر رہا ہے۔

سوال: پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو سے وابستہ اساتذہ کون کون ہیں؟ ان میں چینی اساتذہ اور پاکستانی اساتذہ کی تعداد کیا ہے؟

چینی اساتذہ کی تعداد تین ہے اور ایک پاکستانی اُستاد ہیں۔ پاکستان سے اساتذہ آتے رہتے ہیں۔ کچھ عرصہ پڑھاتے ہیں پھر واپس چلے جاتے ہیں۔

سوال: آپ خود ایک اسکالر ہیں اور چینی ادب اور پاکستانی ادب سے واقف ہیں۔ آپ کو دونوں زبانوں کے لکھاریوں کے موضوعات میں کیا مماثلت یا فرق نظر آتا ہے؟

جواب یہ ایک دلچسپ سوال ہے۔ چینی ادب اور پاکستانی ادب کے موضوعات میں مماثلت بھی ہے اور فرق بھی۔ ادب کے موضوعات تو ملتے جلتے ہیں۔ ہر معاشرے میں کم وبیش یہ ایک جیسے ہوتے ہیں۔ بس معاشرتی روایت کے فرق کی وجہ سے موضوعات میں تھوڑا بہت فرق آجاتا ہے۔

میری ذاتی رائے میں چین اور پاکستان کے ادب میں فرق جدید ناول کے لحاظ سے ہے۔ چینی ناول میں کردار زیادہ پیچیدہ اور تفصیلی ہیں۔ اس میں مصنف اس کی تفصیل اور جزئیات کا ذکر کرتا ہے۔ کردار کا مزاج، طبیعت، مزاج، شکل، لباس اور دل میں کیا چل رہا ہے، کردار سے جڑی باریک سے باریک جزئیات کا تمام تر ذکر مصنف خود کرتا ہے۔ جبکہ پاکستان میں ناول میں مکالمہ زیادہ ہے۔ کردار اپنے تمام تر خیالات کا اظہار مکالمے سے کرتا ہے۔ جہاں تک موضوعات کا تعلق ہے تو چین میں مختلف مذاہب موجود ہیں۔ معاشرتی مسائل ہیں۔ گھریلو تنازعات ہیں۔ محبت کے معاملات ہیں۔ اردگرد کے ماحول سے تعلق یا ہجرت کے حوالے سے ایشوز ہیں۔ تو چین میں لکھاری ان موضوعات سے جڑے مسائل پر لکھتا ہے اور یہ بتاتا ہے کہ ان کو کیسے حل کرنا ہے۔ پاکستان میں چونکہ مذہب کا عمل دخل زیادہ ہے تو یہ مصنف پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ اس میں مذہب کے حوالے سے احساسات کا تذکرہ ہے۔ جیسے عمیرہ احمد کے ناول 'پیر کامل' اور 'حاصل لا حاصل' میں مذہبی معاملات کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ تو اس طرح ادب کہیں کھو جاتا ہے۔ وہ شاید اجنبی لگتا ہے۔ کیونکہ اس میں اخلاقیات کے حوالے سے اصلاح کا پہلو ہوتا ہے۔ بہر حال اس سے ہم پاکستانی معاشرے کو سمجھ سکتے ہیں۔

سوال: کیا شعبہ اردو کے تحت دونوں ممالک کے منتخب ادب کے تراجم کیے گئے ہیں۔ اردو زبان سے چینی زبان میں یا چینی سے اردو میں

جی ہاں۔ تراجم ہوتے رہتے ہیں۔ اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ ہمارے طلباء جب گریجویٹ ہوتے ہیں۔ تو ڈگری کے حصول کے لیے انہیں مقالہ لکھنا ہوتا ہے۔ اس مقالے کا ایک حصہ

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Hospital Bills can Exhaust your Family's Hard Earned Life Savings

Bajaj Allianz Family Health Care policy covers you and your family from expenses incurred during hospitalization along with the added benefits of Health Prime Rider.

Bajaj Allianz Family Health Care's Benefits:

- In Patient Hospitalization Expenses
- Pre & Post Hospitalization Expenses
- Road Ambulance
- Day Care Procedures
- Organ Donor Expenses
- Sum Insured Reinstatement Benefit

Benefits of Health Prime Rider:

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover
- 139000+ Doctors
- Preventive Health Check-up (45+ Test Parameters at Network Centers)

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP22024V032122-Family Health Care , BAJHLGA22166V012122 -Health Prime Rider (Group) | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0014/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,